UNIVERSAL
LIBRARY
OU-234104
UNIVERSAL
LIBRARY

به هدایاتِ باسعاداتِ سرمدی

نسخهٔ هادی راه معرفت ایزد منّان

مسمّٰی به

ملخص القرآن فی امتحان اهل الایمان

تالیف

منشی احمد الدین صاحب مرادآبادی

در مطبع صدیقی بریلی خرقهٔ طبع درکشید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تبارک الذی بیدہ الملک وھو علی کل شیء قدیر ن الذی خلق الموت والحیاۃ لیبلوکم ایکم احسن عملا ط ان اللہ وملائکتہ یصلون علی النبی یا ایہا الذین امنوا صلوا علیہ وسلموا تسلیما ط بعد اسکے یہہ گمنام خیرخواہ انام ذرہ بیمقدار احمد الدین صبر گذارش کرتا ہے کہ اولاً انسان و ور بین کو لازم ہے کہ بصدق نیت وخلوص دل تائب ہوکر تجدید ایمان کرے تاکہ بپرایہ سعادت التائب من الذنب کمن لا ذنب لہ سے مجلی ومخلع ہوکر لیاقت باریابی انجمن ایمان ودربار اسلام پیدا کرے ثانیاً بمضمون اقم الصلوۃ لدلوک الشمس الی غسق اللیل وقرآن الفجر ان قرآن الفجر کان مشھودا ط ومن اللیل فتہجد بہ نافلۃ لک عسی ان یبعثک ربک مقاما محمودا ط شب داری کو شعار ایمان ودثار ایقان جانے اور بمقتضائے خطاب یا ایہا المزمل قم اللیل الا قلیلا نصفہ او انقص منہ قلیلا او زد علیہ ورتل القرآن ترتیلا ط پس آخرین شب سے بیدار اور طہارت ظاہری اور باطنی سے تیار ہوکر مورد لمعات تنزل الملائکۃ والروح

وفیہا باذن ربہم من کل امر سلام ہی حتی مطلع الفجر رہے تا بعد ریاضت لائقہ وحسن رضا
وتسلیم جوہر قابلہ جلوہ گری الیہ یصعد الکلم الطیب برار العین مشاہدہ کرے و
معرض نثار عنایت و مورد نعیم شفاعت بمضمون ولسوف یعطیک ربک فترضی ٹھہرے
وبعد استماع دور باش خوف وبیم و آشنائی چار سوجہ یاس وہراس مرہم خاطر خستہ
آیہ عسی ان یبعثک ربک مقاما محمودا سے کرے تا التایید ادا فرائض خصوصاً نماز
عشا و فجر کے نور ظہور کے وقت دامن خاطر غبار تعلقات سے پاک اور طلب خالص اضطراب
وقلت یقین و وسواس آن واین سے صاف کرکے ملاحظہ حال گذشتہ وغور اعمال ماضیہ
حسنہ وسیئہ کا کرے - اول سے آخر تک بہت سختی سے حساب کرے یہاں تک کہ نوبت
کردار وگفتار دیروز وامروز وامشب تک پہنچے اور اس تفصیل سے سوالات مفصلہ ذیل
اپنے نفس سے کرے اور خود آپ ہی منصف اور حکم بنے اور سوچے کہ حق سے کس قدر دور
اور راستی واتقا سے کسقدر دور ہوں اگرچہ یہ امتحان بہت مشکل ہے مگر رفتہ رفتہ اسکا
عادی ہو جائیگا تو بہت آسان پائیگا اور تایید آسمانی وفضل ربانی کو شامل حال اپنے
تا بنا کریگا تب بمضمون ولقد یسرنا القرآن فہل من مدکر کا بلا تکلف صادق آجائیگا
وشان حضرت انسان کی بلند و تاج ولقد کرمنا بنی آدم ارجمند ہوگا - سبحان اللہ
انسان طرفہ طلسم وحیرت سامان واقع ہوا ہے گاہی بخطاب کان ظلوما جہولا مخاطب ہوا و
گاہ بعنوان لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم انا عرضنا الامانۃ علی السموات والارض فابین
ان یحملنہا واشفقن منہا وحملہا الانسان ۵ آسمان بار امانت نتوانست کشید
قرعہ فال بنام من دیوانہ زدند سے معزز ومشرف فرمایا گیا - کبھی دور باش آیۃ
لاملئن جہنم من الجنۃ والناس اجمعین وان الانسان لفی خسر وکان الانسان

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ غَيْرَ بَعِيْدٍ و اَصْحَابُ الْجَنَّةِ
هُمُ الْفَائِزُوْنَ و قُلْ كُلٌّ يَعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ سے كيا كيا رجا اور اميد - گاهى معامله فَمَنْ
يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ وَمَنْ يَعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ فَهُوَ فِيْ
عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ سے دل تنگ و حيران و بيد
سان لرزان هے اور گاه انعام لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ وَلَا تَيْاَسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ
اِنَّهٗ لَا يَيْاَسُ مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ اِلَّا الْقَوْمُ الْكَافِرُوْنَ وَمَا اَرْسَلْنَاكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ
وَاِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ سے كيسى اميد اور كيا كيا اطمينان هے -
گاهى بطور آزمايش و امتحان يون خطاب هى وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ
وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرَاتِ اور كبهى نوازش و اطمينان يه جواب هى
وَبَشِّرِ الصَّابِرِيْنَ الَّذِيْنَ اِذَا اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالُوْا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ط
اُوْلٰٓئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَاُوْلٰٓئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُوْنَ كيا تو نهين جانتا كه
حضرت ابو البشر سے ليكر تا جناب رسالت مآب كيا كيا امتحان هوئے هين - اور
پهر براه جوش بنده پرورى و بمقتضاے ضرب الغلام اهانت المولى كيس كيس رعايت
اور حمايت كے سامان فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ كبهى حضرت انسان كو از
راه عدالت اوسكى شامت اعمال سيئه سے قابل اسفل السافلين ٹهراوے
اور كبهى بجوش رحمت و عنايت بكرو احسنه تا بالستش اعلى عليين پرشتين و
معزز فرماوے سبحان الله رب العالمين كبهى به متاع كنج بجوش قدردانى و مهربانى
مقبول و مسرور و نواب هى و گاهى يه مجبور حكمت و عبرت عيوب باطنى و سقوم ظاهرى

نافرمانی و بے باکی سے محل خطاب و عتاب ہو۔ واہ واہ انسان سا غافل ظالم بندہ
اور ایسا کریم جواد آقا۔ استغفر اللہ یہہ وعدہ وحسن صلہ اور ثقلین کے عصیان
وجہل وغفلت کا یہہ تماشا و انتہا۔ ہیہات ہیہات لما توعدون ط ؎ ابر و باد و
مہ و خورشید و فلک در کارند ٭ تا تو نانی بکف آری و بغفلت نخوری ٭ ہمہ از
بہر تو سرگشتہ و فرمان بردار ٭ شرط انصاف نباشد کہ تو فرمان نبری ٭ وہان
صاف ارشاد ہی نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیْہِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ اُس جناب سے علی العموم خطاب ہو
اِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ۔ ذرا سوچیے کا
کہ غلغلہ کوس مہیب وَاِنَّ السَّاعَةَ لَاٰتِیَةٌ کسقدر بلند صدا ہو و ملاحظہ فرمائیے
کہ نغمہ اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَہَا از ارض تا سما بر سر غوغا ہے اور انسان غفلت
شعار کیسا بے پروا۔ یہہ وہ واقعہ ہے کہ اصحاب خوف کبھی اس سے مطمئن
نہین اور ارباب دانش اس خلجان سے ایکدم غافل و آسودہ نہین۔ یہہ وہ
ہولناک سانحہ ہے کہ اسکی سماعت مجرد سے خوفکار متقیون نے جان دی اور
مدۃ العمر بے خوف وخطر آسایش و آسودگی سے ہرگز گذران نکی نقل ہی کہ جب
حضرت امام زین العابدین علیہ السلام نماز ادا فرماتے تو رنگ گل رعنائی عذار پر بہار
کبھی رشک جوش بہاران ہوتا اور کبھی محسود شکستہ رنگی رخسارۂ خزان۔ کسی نے
آپ سے باعث پوچھا ارشاد ہوا کہ آیۃ وعید وخوف یاس و ہراس سے اسقدر منفعل
ہوتا ہون اور مضمون بشارت نعیم و رجا سے باغ باغ اور گل گل ہوجاتا ہون
؎ سبب گوئی وداع یاران کردہ ٭ نیمہ زین روی سرخ زان سو زرد تفصیل
سوالات امتحان نفس کہ مینے کیا کیا گناہ کیا ہے اور مجھسے کیا کیا فرض وحب ا

ترک ہوگئے ہین مینے خداوند برتر کی تسبیح وتہلیل وعبادت مین کیا کوشش کی اور
اپنے ہمسایون کے حق مین کیا بہلائی کی اور اونکی بہبودی وفلاح کے عمدہ موقع وفرصت
مین کیا غفلت کی ۳ اون گناہون کو جو ٹہیک میرے حال کے مشابہ وبعینہ ہین کبہی
غور وشمار کیا جیسے خیانت ونجاست وتعصب وغصہ وبے حیائی ناپارسائی و
گمراہی ۴ آیا مینے جناب رسالت مآب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو بصدق دل واخلاص
باطن اپنا پیشوا ہادی مہدی شفیع مہربان مختار کون ومکان تصور وتصدیق کیا اور
کرتا ہون ۵ آیا مینے اپنی صفائی وقت واطمینان خاطر وسکون باطن کی کچہہ ترقی
پیدا کی یا نہین اور امور دین مین کسقدر ثابت قدمی حاصل ہوئی اور اپنی موت
اور تلخی سکرات اور قیامت کو بدل یاد رکہا یا نہین اور رہ تسلیم ورضا وتقدیر
وقضا پر کیسے راضی رہا ۶ آیا مینے اپنی نماز ادا کی اور کس شان وسامان سے
اور تلاوت قرآن مجید بجا لایا اور کیسی حضوری اور ایقان اور ایمان سے
۷ مجہے اپنے نفس وبدن اور اعزہ اور احبا پر کیا رحم کرنا چاہیے جسکے واسطے
خداوند قدیر سے التماس والتجا کرون - ۸ جو جو عہد ومواثیق کہ مینے بروز
الست کئے ہین اونکو مینے کیا ادا کیا اور یاد کیا یا نہین سوالات بوقت صبح -
۱ کل رات مینے نماز ادا کی یا نہین اور کچہہ غور وتامل اور اپنے نفس کا امتحان کیا اور
کس شان سے ۲ کیا مینے سب سے آخر سوتے وقت اور سب سے اوّل اوٹہتے وقت
خداوند قدیر کو یاد کیا ۳ مینے اپنے ارادہ وخیال ونیت وقول وفعل سے کیا کیا گناہ
کئے اور کل رات سے کون کون فرض وواجب مجہسے ترک وقضا ہین ۴ آج
کون موقع اور کار عبادت الٰہی ونفع وفوائد میرے ہمسایہ کا غالباً مجہکو حاصل

ہوسکتا ہے ۵ مجھکو کس رغبت و تحریص کی غالبًا اشاعت کرلی جائے
۶ مجھہ مین کون کون صفات پسندیدہ موجود ہین اور کون کون نہین ۷ کیا آج
میرا یہہ شوق و تمنا ہی کہ خدا کے اور خدا کے حبیب کی محبت و مرضیات مین بصدق
دل و نیت خالص مشغول ہون سوالات امتحان نفس بطور یادداہانی عاقبت
ومعاد خود ۱ میری خلقت اور پیدایش کی علت اور فائدہ کیا ہی ۲ میرا مدعا
مطلب اور کام اس عالم عبرت اور تماشا گاہ مین کیا ہی ۳ مجھکو کسی حاکم مالک نے
کوئی حکم و ارشاد واجب التعمیل و الانقیاد فرمایا ہی یا نہین اور اوسکی تعمیل اور
عدم تعمیل و عصیان و نافرمانی کی صورت مین کس جزا و سزا کا عہد و اقرار موکد فرمایا
۴ اس احکام رسانی و رسالت کے واسطے کس بزرگ و برگزیدہ کو اللہ تعالی نے
مقبول و مبعوث فرمایا ہے ۵ اسکی اطاعت و مرضیات کی بابت کیا کیا ارشاد
ہوا ہے ۶ اسکا جو مرتبہ کہنا و کیا ہے اور اوس سردار عالی قدر کا اس
دربار مین کیا اختیار ہی ۷ میرے رازق مالک حامی معین حافظ پردہ پوش
عذر نیوش عفو کار رحم شعار پروردگار کارساز بندہ نواز کون ہی اور کیسا
۸ میری مشکل کو کون حل کرتا ہی دشمن سے مجھے کون محفوظ رکھتا ہے وسواس
شیاطین سے کون بچاتا ہے میری آبرو حرمت کا نگہبان کون ہی میری عیال
و اطفال کو کون پرورش کرتا ہی ۹ آیا مینے آیہ وما خلقت الجن والانس الا
لیعبدون پر عمل کیا یا نہین ۱۰ جسکی ملک مین مین رہتا ہون اور جسکا کھانا
کھاتا ہون آیا اوسکا حکم مین بجا لاتا ہون یا نہین ۱۱ اگر وہ اس نافرمانی
و سرکشی پر اپنے ملک سے بدر کردے تو کہان رہون اور جو وہ رزق بند کرے

تو کون کھلاوے اور جو وہ مارے تو کون حمایت کرے ۱۲ مین ملک دور و
دراز سے آکر جو اس مسافرخانہ مین شب باش اور مقیم ہون تو کون سا سفر عظیم
درپیش ولابد ہے اور وہان کا توشہ کیا مہیا و سرانجام کیا و لوازمہ سفر کیا ساتھ
لیا ۱۳ اوس منزل و مسکن کی اصلاح آسایش و آرایش کیواسطے جہان مجھے ابدالآباد
تک قیام ضرور ہے کیا چیز ضرور و درکار ہے ۱۴ اوس جہان اور مکان کے حاکم و بادشاہ
کی رضامندی و خرسندی کیواسطے مجھو کیا سامان درکار ہے ۱۵ بازار سزا و جزا
کیواسطے کون سی متاع و جنس محبوب و مطلوب ہے ۱۶ پل صراط کے عبور کیواسطے
کیسے حسن عمل کا مرکب درکار ہے ۱۷ وضع میزان اور وزن نامہ اعمال کیوقت
سنگینی حسن کردار و شایستگی عمل کسقدر ضرور ہے **سوالات امتحان نفس در
معاملات و معاش** - ۱ آیا مین راست باز راست گو حق پسند حق فہم و حق گذار
ہون یا نہین ۲ حق خدا و حقوق عباد مین کیا مینے تقصیر و کوتاہی کی ۳ خیانت
و فریب و مغالطہ دہی و عیاری و چالاکی سے کیا کیا حاصل کیا ۴ جس معاش
و کسب سے مین گذران کرتا ہون آیا وہ بوجہ حلال ہے یا حرام ۵ حقوق والدین و
زن و فرزند و برادر و ہمسایہ ادا کرتا ہون یا نہین ۶ آیا مین کسی کا دیون
ہون اور اس جہان مین کہان سے ادا کرسکونگا ۷ آیا اس طرح کا نفع و نذر
و تحفہ سود و رشوت و حق تلفی تو نہین ہے ۸ آیا یہہ بیع و شرا و رہن و ہبہ و داد
و ستد و معاملہ جائز ہے یا نہین ۹ آیا یہہ حیلہ شرعی ہے یا غیر شرعی اور اوس
سے حق تلفی کسیکی ہوتی ہے یا نہین ۱۰ یہہ انعقاد و عہد شرعاً درست ہے یا نادرست
اور واقع اور نفس الامر مین اسکی حقیقت کیا ہے **سوالات عام** ۱ کیا مین

خداوند قدیر کے تمال بیزوال احسانون برکات اور تفضلات کو جو اوسنے مجبیر
نہایت کی ہین جانتا پہچانتا ہون ۲ کیا اوسکی مرضی نامرضی کو تمام موجودات
ومکنونات پر مقدم جانتا ہون اور اوسکی فضل وکرم کا امیدوار رہتا ہون ۳
مین اوسکے کلام اور احکام اور اوسکی مساجد اور مخلوقات کو کس شان وسامان
سے جانتا مانتا ہون ۴ کیا مین اول اکثر اوقات خداوند برتر سے غافل ومکروہات
سے مشاغل رہتا ہے ۵ کیا مین اکثر وبہت زیادہ اوسکی ذات پاک پر غور وتامل
کرتا ہون اور مین اوسکی رحمت اور شان جمالی اور عنایت لایزالی کا طالب ہون
اور حمیت اسلام اور حرص دین وایمان کسقدر ہے ۶ کیا مین نماز وتلاوت حضوری
ادا کرتا ہون اور مصداق اِنَّ قُرْاٰنَ الْفَجْرِ کَانَ مَشْهُوْدًا کا ہوتا ہون اور
اوسکی تلاش اور تمنا بہی ہے ۷ کیا مین تخلقوا باخلاق اللہ پر عمل کرتا ہون اور
سعی اور عرقریزی اوسکی تحصیل مین کرتا ہون یا نہین ۸ کیا تمامی خواہش میرے
نفس اور روح کے اوپر مرعی اور منصرف ہے کہ مین خداوند قدیر کی محبت و
اخلاص وعبادت واطاعت مین ثابت قدم اور مستقل رہون ۹ کیا مین اپنے
ہمسایہ پر مضمون ہرچہ بر خود نہ پسندی بر دیگری مپسند بنظر خیرخواہی وصلاح
وفلاح نظر رکہتا ہون ۱۰ کیا مین تمام خیالات فاسدہ بد اندیشی عداوت عناد
وحسد وحقد وبغض وکینہ سے پاک وآزاد ہون ۱۱ کیا مین اپنے مسلمان بہائیون
وجملہ بنی آدم کے حق مین ان بدسلوکیون سے جو مجہکو ناپسند ہین نفرت و
پرہیز کرتا ہون یا نہین جیسے بدگوئی غیبت حقارت پردہ دری فتنہ اندازی
مفسدہ پردازی ۱۲ کیا مین واقع مین جیسا اپنے نفس کی بہبود وفلاح کی کوشش

[illegible]

کرتا ہون ویسے ہی اورون کے واسطے بھی [illegible]ہون یا نہین ۱۴ کیا اورون کو بھی
دوست اور محبوب رکھتا ہون جیسا کہ خداوند برتر مجھکو ۱۵ کیا یہ دوستی و محبت
میری خالصاً للہ اور تہ دل سے ہو یا صرف ریائی وزبانی ۱۶ مین محتاجون اور
بیکسون کی رہائی اور بھلائی کے واسطے کیا کوشش کرتا ہون ۱۷ کیا مین آیہ
فَاذْکُرُوا اللّٰہَ کَذِکْرِکُمْ آبَاءَکُمْ اَوْ اَشَدَّ ذِکْرًا پر عمل کرتا ہون یا نہین ۱۸ کیا مین
ارشاد واجب التعمیل وحکم محکم وَتَزَوَّدُوْا فَاِنَّ خَیْرَ الزَّادِ التَّقْوٰی کو بجالاتا ہون
یا نہین یا نبی انک مسئول یوم القیامۃ ما عملت لا عن انتسبت یعنی روز قیامت مین
پوچھین گے تیرا عمل کیا ہے نہ یہ کہ تیرا باپ کون ہے لمولفہ ببازار جزا جنس عمل آر
ورگرنہ اینہمہ سوداے خام ہست - کیا مین آیۃ کی تصدیق دل کرکے ترسان و لرزان ہون اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ
اَتْقٰکُمْ لمولفہ نباشد [illegible] دلان جز جناب پاک توبت - کیا مین بموجب آیہ ہدایت سز
لَا یُحِبُّ الْفَسَادَ کے رفع فساد واستیصال فتنہ وعناد مین جہد تمام وسعی مالا کلام کرتا ہون
اور تہدید وَالْفِتْنَۃُ اَکْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ سے کچھ ڈرتا ہون لمولفہ بترس از خوف
آن روز کہ تدبیری ندانی کرد + آیا مین مصدر ومصداق اس آیہ کریمہ کا ہون
یا نہین وَمِنَ النَّاسِ مَنْ یَّشْرِیْ نَفْسَہُ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللّٰہِ لمولفہ امر ونہیت بر
اداے حق بود + قہر ومہرت بر رضاے حق بود - کیا مین ہمیشہ خصوصاً صبح
وشام بعد بیداری وقبل از خواب کہ نمونہ موت وحیات وبعث ونشر ہے
بمقتضاے اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ آمادہ توبہ ولبریز استغفار رہتا ہون یا
نہین ۵ توبہ حاصلی دارد خاک برسر طاعت + این نماز واین روزہ رسم
تحفہ ای ما - آیا مینے اس آیہ پر بھی کبھی عمل کرکے کچھ ذخیرہ آخرت کہ بہترین

متاع بازار جو ہے جمع کیا ہے يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَنفِقُوا مِمَّا رَزَقْنَاكُم مِّن قَبْلِ أَن

يَأْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيهِ وَلَا خُلَّةٌ وَلَا شَفَاعَةٌ ط ہ ہرچہ داری صرف کن درراہ

او + لَن تَنَالُوا الْبِرَّ حَتَّىٰ تُنفِقُوا ۔ کیا میرا ایمان اس آیہ پر ہے یا نہیں

مَثَلُ الَّذِينَ يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ حَبَّةٍ أَنبَتَتْ سَبْعَ

سَنَابِلَ فِي كُلِّ سُنبُلَةٍ مِّائَةُ حَبَّةٍ وَاللَّهُ يُضَاعِفُ لِمَن يَشَاءُ ط ولنعم

ما قال الدنيا مزرعة الآخرة ہ از مکافات عمل غافل مشو + گندم از

گندم بروید جو ز جو ۔ آیا میں جو معاملہ کرتا ہوں وہ سود و ربا کی قسم میں

تو داخل نہیں اور میں مصداق اس آیہ کا ہو جاؤں إِنَّ الَّذِينَ يَأْكُلُونَ

الرِّبَا لَا يَقُومُونَ إِلَّا كَمَا يَقُومُ الَّذِي يَتَخَبَّطُهُ الشَّيْطَانُ مِنَ الْمَسِّ

بِأَنَّهُمْ قَالُوا إِنَّمَا الْبَيْعُ مِثْلُ الرِّبَا الآیہ ہ سیر و ربا خوب بودی

گر نبودے بہم حرج بصحبت گل خوش بودی گر نیستی تشویش خار

۔ کیا میں جانتا ہوں کہ اس ربا و سود کے امتناع میں قرآن مجید ناطق ہے

اور یہ آیہ کیا تہدید ناک شدید رہی ہے يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ

وَذَرُوا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبَا إِن كُنتُم مُّؤْمِنِينَ فَإِن لَّمْ تَفْعَلُوا فَأْذَنُوا بِحَرْبٍ

مِّنَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ ہ عزیزیکہ از درگہش سر بتافت + بہر در کہ شد

ہیچ عزت نیافت ۔ کیا میں کبھی اس آیہ کی دل سے تصدیق کرتا ہوں

وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللَّهِ ہ از بیابان عدم تا سر میدان

وجود + بتلاش کفنے آمدہ عریانے چند ۔ آیا میرے اس قول و فعل میں

رنگ و بوی ریا ہے یا نہیں اور کہ میں اس آیہ پہ کبھی دھیان کرتا ہوں آیہ

وان تبدوا ما فی انفسکم او تخفوہ یحاسبکم بہ اللہ ۵ در بستہ چہ سود عالم
الغیب را ◦ دانائے نہان و آشکارا - اسپر لحاظ و غور کرنا چاہیئے کہ آیا مینے
اس آیہ پر بھی عمل کیا یا نہین لا یتخذ المومنون الکافرین اولیاء من
دون المومنین ومن یفعل ذلک فلیس من اللہ فی شیء الا ان تتقوا منہم
تقۃ ط ۵ بقول دشمن پیمان دوست بشکستی ◦ ببین کہ از کہ بریدی و با کہ
پیوستی - آیا مینے اسکی تصدیق و تعمیل کی ہے قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی
یحببکم اللہ ویغفر لکم ذنوبکم واللہ غفور رحیم ۵ خلاف
پیغمبر کسے رہ گزید ◦ کہ ہرگز بمنزل نخواہد رسید - آیا مین کبھی اس آیہ
پر غور کی ہے اور عمل مین لایا یا نہین - لن تنالوا البر حتی تنفقوا مما تحبون
لمولفہ شرط کرم مین کہ بیابد دہ دہند ◦ حیف برین سود نہ سودا کنند
آیا مین اس ارشاد واجب التعمیل کو بجا لایا ہون یا ایہا الذین آمنوا اتقوا اللہ
حق تقاتہ ولا تموتن الا وانتم مسلمون **لمولفہ** خدمتی کن عزد تو کامل ومند
جہد کن ہان اجر ہر عامل دہند - آیا مین کبھی اس دن کو بھی یاد کر کے
اپنے انجام و اعمال پر سوچتا ہون جسکے شان مین وارد ہے یوم تبیض وجوہ
وتسود وجوہ **لمولفہ** بکارگاہ جزا سود وہم زیان باشد ◦ بکوش باہمہ تن
تا متاع خوش بری - آیا مین اس گروہ و جماعت مین سے ہون جنکی شان مین
خداوند عالم نے فرمایا الذین ینفقون فی السراء والضراء والکاظمین
الغیظ والعافین عن الناس واللہ یحب المحسنین ۵ ہرکہ از کیف وبیش
آگاہ شد ◦ واقف اسرار و مرد راہ شد - آیا مجھہ مین بھی یہ صفت پائی جاتی

ہے جن عذابہر سون کی شان مین کلام اللہ شریف ناطق ہے اور مداح ہی وَالَّذِیْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَۃً اَوْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَہُمْ ذَکَرُوا اللّٰہَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِہِمْ

ع باز آ باز آ ہر انچہ ہستی باز آ ٭ گر کافر و گبر و بت پرستی باز آ
این درگہہ ما درگہہ نومیدی نیست ٭ صد بار اگر توبہ شکستی باز آ ۔ آیا مین آیہ وَاللّٰہُ یُحِبُّ الصَّابِرِیْنَ کو بدل تصدیق کرکے اوسپر عمل کرتا ہون یا صرف زبان سے پڑہتا ہون لمولفہ صبر کلید در صد کیمیاست ٭ صد علاج مرض لا دواست ٭ آیا مین فوت مقاصد و عدم حصول مطالب پر شاکر و راضی رہتا ہون جیسے خداے قدیر و برتر فرماتا ہے لِکَیْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰی مَا فَاتَکُمْ وَلَا مَا اَصَابَکُمْ اور انتقال و فوت و فقدان محبوب ترین عالم پر مانند انبیاء اولو العزم علیہم السلام کے راضی برضا و قانع بقضا ہوکر اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ کو اپنا ایمان و ورد جانتا ہون ع گذشتم از سر مطلب تمام شد مطلب ۔ کیا اپنے پیشوا زبدہ اصفیا محمد مصطفی صلعم کو رحیم و شفیق بر و الدین سے جانکر اونکی محبت خالص اور اخلاص پر بار رکہتا ہون ٭ مضمون آیہ فَبِمَا رَحْمَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ لِنْتَ لَہُمْ وَلَوْ کُنْتَ فَظًّا غَلِیْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِکَ ع خدا بن مانگے کیا کیا نعمتین دیتا ہے بندون کو ٭ ترا وست کرم شاہد ہے جیسے کل کے مقصد کا ۔ آیا مین مصائب و شدائد و آفات کو اپنی شامت اعمال و کردار سیئہ قبیحہ کا نتیجہ سمجہتا ہون حسب مضمون آیہ شریف کے قُلْتُمْ اَنّٰی ہٰذَا قُلْ ہُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِکُمْ ع ای مرد بر سرشتی اعمال نو سیدی گواہ ٭ و ورم از حسن عمل چون روسپید ز سیاہ ۔ آیا مین شدائد و

نکارہ و مصائب مین مستقل و ثابت قدم رہکر بصدق تمام یہ کہا کرتا ہون آیہ
حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ ؎ فکر ما در کار ما آزار ما ٭ کارساز ما بفکر
کار ما - آیا مین فی الواقع سخاوت و خیری سے کسطرح کا نقصان اور بخل و
کفایت و خبرسی بیجا سے کچھ فائدہ تو نہین سمجہتا کہ مضمون آیہ کریمہ صاف
غلطی و ضلالت ہے - لَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ بِمَا آتٰهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ هُوَ
خَيْرًا لَّهُمْ بَلْ هُوَ شَرٌّ لَّهُمْ سَيُطَوَّقُوْنَ مَا بَخِلُوْا بِهٖ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لمؤلفہ
مال تو در حق تو زہر است و مار ٭ ہان فریبی ناخوری زین یار غار ؎
کور کورانہ مرو در کربلا ٭ تا نیفتی چون حسین اندر بلا - آیا کبھی سینے اس
آیہ پر نہایت غور و تصدیق کی كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ قال العلی المرتضی
رضی اللہ عنہ ؎ الموت کاس کل ناس شاربہا ٭ والموت باب
کل ناس داخلہا ؎ ترا بجز اجل ہم گذار خواہد بود ٭ دمیدہ بر سر
خاک تو خار خواہد بود - سچ تو یہ ہے کہ جو ایسے بدیہی اور صریح بھی امر کو
جسکا تجربہ اور مشاہدہ اپنے ہمسایہ اور اعزہ کے حال سے روز روز ہوتا
ہے بدل الیقین و تصدیق کرتا تو حال کچھ اور ہی ہو جاتا برق غفلت متاع گرانمایہ
عمر عزیز کو یون نہ جلاتی ہائے غفلت ہائے نادانی ہائے شامت اعمال ؎
صلاح کار کجا و من خراب کجا ٭ ببین تفاوت رہ از کجاست تا بکجا - آیا
اس عجائب صنعت صانع و غرائب ایجاد و ابداع حکمت حکیم علی الاطلاق کو
تماشا کرکے کبھی اس آیہ کو پڑھتا ہون رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ؎ دو رہی
بن کہہ کہ میکنی گوش ٭ فوارہ فیض اوست در جوش - آیا سینے اسکی خوب

تصدیق کی ہے اور حسب مضمون آیہ مصدر حسنات وخیرات ہوتا ہون آیہ
اِنِّی لَا اُضِیْعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْکُمْ مِّنْ ذَکَرٍ اَوْ اُنْثٰی ۵ ہر عمل اجری وہر کردہ
جزای دارد - آیا مین دولت وحشمت ونعمت و دنیار دا غنیا اور متمولین کو
دیکھکر بسبب خاطر خستہ اس آیہ کریمہ سے کرتا ہون وَلَا تَتَمَنَّوْا مَا فَضَّلَ اللّٰہُ
بِہٖ بَعْضَکُمْ عَلٰی بَعْضٍ ۵ پشت پا زن تخت کیکاوس را + سر بدہ از تن مدہ
ناموس را + تو و طوبے و ما و قامت دوست + فکر ہر کس بقدر ہمت اوست
آیا مین مصدر تعمیل اس ارشاد واجب الانقیاد کا ہون یا نہین وَاعْبُدُوا اللّٰہَ
وَلَا تُشْرِکُوْا بِہٖ شَیْئًا وَّبِالْوَالِدَیْنِ اِحْسَانًا وَّبِذِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسَاکِیْنِ
وَالْجَارِ ذِی الْقُرْبٰی وَالْجَارِ الْجُنُبِ وَابْنِ السَّبِیْلِ الآیہ ۵ الا تا نبازاری
ہرگز یتیم + چو گرید ہمی لرزد عرش عظیم - آیا مین شرائع عرفی اور
مراسم شرعی بعینہ وہو بہو انجالاتا ہون اور ابتدائے سلام بمقتضاء حدیث
نبوی اور رد سلام بخوبی وحسن تمام بموجب آیہ کریمہ کیا جاتا ہے وَاِذَا حُیِّیْتُمْ
بِتَحِیَّۃٍ فَحَیُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْہَا اَوْ رُدُّوْہَا لمولفہ چو توفیق رفیق آید
عطا کن + وگرنہ حق حقداران اداکن - کیا تمامی افعال وحرکات میری
بریا وجانب داری وتعصب کے ہین اور اس آیہ شریف پر عمل ہے یَا اَیُّہَا الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا کُوْنُوْا قَوّٰمِیْنَ بِالْقِسْطِ شُہَدَآءَ لِلّٰہِ وَلَوْ عَلٰٓی اَنْفُسِکُمْ اَوِ الْوَالِدَیْنِ
وَالْاَقْرَبِیْنَ الآیہ کیا مین اس حکم محکم کو بجالایا - یَا اَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا
الْکٰفِرِیْنَ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَتُرِیْدُوْنَ اَنْ تَجْعَلُوْا لِلّٰہِ عَلَیْکُمْ سُلْطٰنًا
مُّبِیْنًا ط لمولفہ حشر تو با صاحب ومطلوب تو + نشر تو با راغب ومحبوب تو

کیا مین عیب قوم خاص و شخص خاص کو معیوب و ممنوع و مغضوب ز ابجانتا اور اس
سے مجتنب رہتا ہون بفحوائے آیہ کریمہ لا یُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا
مَنْ ظُلِمَ لمولفہ بد گفتن مکن عادت کہ خون خویش میریزی - آیا مین خلف وعدگی
معیوب اور ایفاء وعدہ کو محبوب جانتا ہون بمضمون آیہ کریمہ یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا اَوْفُوْا بِالْعُقُوْدِ ہ دست وفا ورکمر عہد کن * تا نشوی وعدہ شکن
عہد کن - کیا مین اس آیہ پر عمل کرتا ہون یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْیَهُوْدَ وَ
النَّصٰرٰی اَوْلِیَآءَ بَعْضُهُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ ط وَمَنْ یَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ فَاِنَّهٗ مِنْهُمْ
اور موید اسکی حدیث نبوی وارد ہے حدیث مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ
ہ چو میرد مبتلا میرد چو خیزد مبتلا خیزد - اور دوسری دلیل یہ آیہ شریف ہے
وَلَنْ تَرْضٰی عَنْكَ الْیَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰی حَتّٰی تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ - یہان لن تاکید پر تہدید
و تاکید کر رہا ہے اور پر شدت عناد کے و عدم تراضی فریقین کی چنانچہ تجربہ
اب شاہد عادل اس دعوی مسلم الثبوت کا اظہر سے عیان راچہ بیان سیح
ہے الجنس یمیل الی الجنس - کیا مینے حقیقت کو اس کلام معجز نظام کی
بغور دریافت کیا ہے وَمَا الْحَیٰوةُ الدُّنْیَآ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ط وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَةُ
خَیْرٌ لِّلَّذِیْنَ یَتَّقُوْنَ ہ زنار زار تعلق کشیدہ دامان باش * بہر چہ میکشند
دل ازان گریزان باش - آیا مین بخل و اسراف دونون سے بری ہون
اور حد توسط اور میانہ روی سے کبھی تجاوز نہین کرتا اور اور اس آیہ
پر تامل کرتا ہون کُلُوْا وَاشْرَبُوْا وَلَا تُسْرِفُوْا اِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ - اور کہ خیر و حسنات
و صدقات مین اسراف مفقود اور مین مقصود ہے ہ گرچہ بقدر سودہ کلوا

و اثیر ہوا ● یک لغزمودہ گو ناگلو + بہلا جیسے وہ اعمال اور حرکات تو
نہین سرزد ہوتے کہ جسکی جزا مین خداے عزوجل یہ خطاب فرماوے آیہ
فَالْیَوْمَ نَنْسٰهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَاءَ یَوْمِهِمْ هٰذَا وَمَا كَانُوْا بِاٰیٰتِنَا یَجْحَدُوْنَ ٥
سچ ہے گردنی خویش آمدنی پیش - کیا مین اداب تلاوت وسماعت قران حمید
بحسب ایماے عرش عظیم بدل تصدیق کرکے اسپر عمل کرتا ہون وَاِذَا قُرِئَ
الْقُرْاٰنُ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ وَاَنْصِتُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ٥ مانند گل تمام شو گوش
- آیا یہ آیہ شریف میرا دستور العمل ہے یا نہین اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْیَةً ٥
لمولفہ درد دل با یار در خلوت بگو + این نیاز و راز در جلوت بگو - آیا
ذکر وعبادت خالص ودلی ہے یا ظاہری وریائی بمضمون کلام خداوند انام -
وَاذْكُرْ رَّبَّكَ فِیْ نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَّخِیْفَةً وَّدُوْنَ الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَ
الْاٰصَالِ وَلَا تَكُنْ مِّنَ الْغٰفِلِیْنَ ٥ اگر بمہرم بخوانی اندر + وگر بقہرم
برانی از در + قسم بجانت کہ برندارم سر ارادت زخاک آن در -
آیا کبھی مینے اس آیہ پر بنظر عبرت و دیدہ حیرت غور وتامل کیا وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ
حَقَّ قَدْرِهٖ - اور شان جلالی وجمالی حضرت احکم الحاکمین وجناب ارحم
الراحمین پر کچہ لحاظ کیا ٥ ای برادر بے نہایت درگہیست + ہرچہ
آنجا میرسی بروی مایست + **لمولفہ** در وصف تو کار دست بستہ +
ناید ناید ز صبر خستہ - آیا مین اداے حقوق اللہ وعباد و محبت مال واطفال
مین کتنا سرگرم ہون ؟ اور کہ یہ آیہ کریمہ کیتنی مدنظر و پیش نہاد خاطر ہے یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ
اٰمَنُوْا لَا تَخُوْنُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ وَتَخُوْنُوْۤا اَمٰنٰتِكُمْ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ وَاعْلَمُوْۤا

اِنَّمَا اَمْوَالُکُمْ وَاَوْلَادُکُمْ فِتْنَۃٌ ط وَاِنَّ اللّٰہَ عِنْدَہٗ اَجْرٌ عَظِیْمٌ ۵ اے گرفتار پائے
عیال * ہرگز آسودگی مبند خیال * غم فرزند و نان و جامہ و قوت *
بازت آرد ز سیر در ملکوت - آیا میری یہ شان اور بموجب مضمون آیہ کریمہ
سامان ہے یا نہیں فَلْیَضْحَکُوْا قَلِیْلًا وَّلْیَبْکُوْا کَثِیْرًا ۵ ور بس ہر گریہ
آخر خندہ ایست * مرد آخر بین مبارک بندہ ایست * تو کہ یوسف نیستی
یعقوب باش * ہمچو او در گریہ و آشوب باش * اے دریغا اشکہا من دریا
بدے * تا نثار دلبر زیبا بدے - کیا اس عہد و معاملہ سے واقف ہون اور
جان و مال در دست آمادہ قربان و نثار بارگاہ پروردگار ہون کیونکہ ہر مومن
کامل کی یہی شان ہے اِنَّ اللّٰہَ اشْتَرٰی مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ اَنْفُسَھُمْ وَاَمْوَالَھُمْ
بِاَنَّ لَھُمُ الْجَنَّۃَ یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَیَقْتُلُوْنَ وَیُقْتَلُوْنَ ۵ گر مرا زار
بکشتن دہد آن یار عزیز * تا نگوئی کہ در آن دم غم جانم باشد * جان چہ باشد
دادم جان خریدم * بنام ایزد عجب ارزان خریدم - کیا مین رنج و
راحت و مرض و صحت و نفع و مضرت مین بہر حال صابر و شاکر رہ کر اُسکے
ذکر و فکر سے غافل تو نہین رہتا کہ نعوذ و مصداق اس آیہ کریمہ کا ٹھہرون
وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنْبِہٖٓ اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَائِمًا فَلَمَّا کَشَفْنَا عَنْہُ ضُرَّہٗ مَرَّ
کَاَنْ لَّمْ یَدْعُنَآ اِلٰی ضُرٍّ مَّسَّہٗ ۵ دست تضرع چہ سود بندہ محتاج را * وقت دعا
بر خدا وقت کرم در بغل - آیا مینے اس آیہ پر عبرت پیرا بھی غور و تامل کیا تا کہ آج
اس روز کا کچھ ہو سکے یَوْمَ تَاْتِیْ کُلُّ نَفْسٍ تُجَادِلُ عَنْ نَّفْسِھَا وَتُوَفّٰی کُلُّ نَفْسٍ مَّا عَمِلَتْ وَھُمْ
لَا یُظْلَمُوْنَ لمولفہ بباز ار جزا سود و زیان ہا بکشاید * خوشا جانیکہ سودی

اندران سودا کند تفتیش - آیا تہذیب و امور و معاملات دنیا بآئین تحسین و شان
گزین بخیر انجام ہوتی ہے حسب مضمون اس آیہ کریمہ کے وَجَادِلْهُم بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ
وَإِنْ عَاقَبْتُمْ فَعَاقِبُوا بِمِثْلِ مَا عُوقِبْتُم بِهِ وَلَئِن صَبَرْتُمْ لَهُوَ خَيْرٌ لِّلصَّابِرِينَ ۝ وَاصْبِرْ
وَمَا صَبْرُكَ إِلَّا بِاللَّهِ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُونَ ۝ ذرا ملاحظہ فرمائیے کہ رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم کرب وشدائد مین کیسا صبر کرتے اور کفار ناہنجار سے
کیا معاملہ فرماتے ۝ شرط کرم ہین کہ ہنگام جنگ + گوہر خورد ریخت بپاداش
سنگ + ہان کیون نہو کہ رحمۃ للعالمین آپ کا لقب تھا - آیا مین یہ ارشاد
واجب الانقیاد بجا لایا ہون وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا ۝ روز
محشر کہ جان گداز بود + اولین پرسش نماز بود + پس مکن در نماز ہا
تاخیر + تا دران روز باشدت توقیر - اور اطفال کی نسبت یہ ہدایت جناب
حضرت ختم الرسالت ہے مروا صبیانکم بالصلوٰۃ اذا بلغوا سبعًا واضربوہم
اذا بلغوا عشرًا - آیا کبھی مینے اس مضمون عبرت مشحون پر بنظر غور لحاظ کیا یا
نہین سچ تو یہ ہے کہ اگر کچھ بھی تصدیق بصدق دل ہوتی تو حال کچھ اور ہی ہوجاتا
اور پنبۂ غفلت گوش ہوش سے نکل جاتی اور سب نشۂ غفلت وبے پروائی ہرن
ہوتے اور بال بدن پر کھڑے ہوجاتے آیہ کریمہ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمْ إِنَّ زَلْزَلَةَ
السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ يَوْمَ تَرَوْنَهَا تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ عَمَّا أَرْضَعَتْ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا
وَتَرَى النَّاسَ سُكَارَىٰ وَمَا هُم بِسُكَارَىٰ وَلَٰكِنَّ عَذَابَ اللَّهِ شَدِيدٌ لمولفہ ای دبدبۂ
جلالت ازہست + برعرش مجید غلغلہ بست + اے طنطنۂ جلال پاکت + پیچیدہ
بقبۂ جلالت + از شان جلال ہمہ لرزان + وز شان جمال ما ہتابان

آیا مین کبھی مصداق اس آیہ کریمہ کا ہوتا ہون اور جوش خوف و رعب سے کانپ
اوٹھتا ہون ۔ اَلَّذِیْنَ اِذَا ذُکِرَ اللّٰہُ وَجِلَتْ قُلُوْبُھُمْ لمولفہ خوف و رعب و
ترس شان اولیاست ؛ چشم شان ناظر جلال کبریاست ؛ آیا مینے دور
باش اس آیہ شریفہ کو بھی بگوش سنا اور اوسپر عمل کیا ہے فَاِذَا نُفِخَ فِی الصُّوْرِ
فَلَآ اَنْسَابَ بَیْنَھُمْ یَوْمَئِذٍ وَّلَا یَتَسَآءَلُوْنَ ۵ مد شرف ذات چہ باشد عمل نیک
بیار ؛ کہ درین راہ فلان ابن فلان چیزی نیست ۔ آیا کوس بلند آواز و غلغلہ
عبرت نواز اس کلام عظیم و قول کریم نے پنبۂ غفلت گوش ہوش سے اب تک دور
کی ہے یا نہین اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰکُمْ عَبَثًا وَّاَنَّکُمْ اِلَیْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۵ مطلبے
کہ در چرخ نیلوفریست ؛ بپندار کز بہر بازی گریست ۔ آیا مین اس ارشاد
اور حکم موکد کی تعمیل مین سرگرم ہون اور مصدر وقوع ہوتا ہون یا صرف
زبان سے پڑھ لیتا ہون اور کان سے سنا کرتا ہون وَلْیَعْفُوْا وَلْیَصْفَحُوْا
ع در عفو لذتیست کہ در انتقام نیست ۔ آیا مین اس حکم احکم الحاکمین پر
بہزار جان و دل آمادہ تعمیل و لبریز تقدیم ہون یا نہین اور اسکے برخلاف
عمل کرنے مین کیا کیا آفتین اور بلائین واقع ہوتی ہین اور اسی آیت سے
حکم پردہ نشینی مستورات و عورات کا صادر ہوا ہے قُلْ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ یَغُضُّوْا مِنْ
اَبْصَارِھِمْ وَیَحْفَظُوْا فُرُوْجَھُمْ ذٰلِکَ اَزْکٰی لَھُمْ اِنَّ اللّٰہَ خَبِیْرٌۢ بِمَا یَصْنَعُوْنَ
۵ مکن اندیشۂ عصیان چو میدانی کہ میداند ؛ مبین در روے این و آن
چو می بینی کہ می بیند ؛ ۔ اور یہ حکم بھی گویا شعبہ ارشاد اول ہے وَاِذَا بَلَغَ
الْاَطْفَالُ مِنْکُمُ الْحُلُمَ فَلْیَسْتَاْذِنُوْا ۔ اور لفظ مومنین مین عورتین بھی داخل

اور علاوہ برین اونکے واسطے بالتحقیق ایہ حکم ذیل مین ناطق ہی - آیا مین
مین وایمان و تصدیق وادعان لبریز بتعمیل اس قول جمیل و حکم جلیل کا ہتا ہون
انما کان قول المؤمنین اذا دعوا الی اللہ ورسولہ لیحکم بینہم ان
یقولوا سمعنا واطعنا واولئک ہم المفلحون ۵ بندہ را فرمان نباشد ہر چہ
فرمائی برانم - آیا مین اس کلام اطہر و حکم اشہر پر بلا تصنع و افراط و تفریط
عمل کرتا ہون یا نہین قل اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول ۵ بمی سجادہ رنگین
کن گرت پیر مغان گوید ؛ کہ سالک بے خبر نبود ز راہ و رسم منزلہا - آیا مینے
شان بلند و مقام ارجمند جناب ختم الرسالت کا اس آیہ کریمہ سے بہی سمجہا
لا تجعلوا دعاء الرسول بینکم کدعاء بعضکم بعضا ۵ کار پاکان را قیاس از
خود مگیر ؛ گرچہ ماند در نوشتن شیر و شیر ؛ - آیا کبہی اس مضمون عبرت
مشحون پر نہی سینے التفات کی ہے کہ کہین بآہ و حسرت و رنج و مصیبت یہہ
قول پر ہول ورد زبان ہو یا لیتنی لم اتخذ فلانا خلیلا ط **لمولفہ** اے
کاشکے نزادی مرا مادر جہان ؛ ای کاش بودمی بسرای عدم نہان
آیا یہ ہدایت ارحم الراحمین و یہ دستور العمل احکم الحاکمین میرے پیش نظر
ملحوظ خاطر ہے یا نہین وعباد الرحمن الذین یمشون علی الارض ہونا واذا
خاطبہم الجاہلون قالوا سلاما ۵ ناسزای را کہ بینی بختیار ؛ عاقلان تسلیم
کردند اختیار - آیا اس صراط مستقیم و طریق قویم پر کہ جو برگزیدہ عقلا و مقبول
رسول اللہ و حکما و علماے ہے مین چلتا ہون اور بلا افراط و تفریط عمل کرتا ہون یا
نہین والذین اذا انفقوا لم یسرفوا ولم یقتروا وکان بین ذلک قواما لنعم

اور بندے رحمن کے وہ ہین جو چلتے ہین زمین پر دبے پاؤن اور جب بات کرنے لگین اون سے بے سمجھ لوگ کہین صاحب سلامت ॥
اور وہ کہ جب خرچ کرنے لگین نہ اڑاوین اور نہ تنگی کرین

تا مآل النبی صلی اللہ علیہ وسلم خیر الامور اوسطہا ؎ نہ چندان بخور کز دہانت بر آید
+ نہ چندانکہ از ضعف جانت بر آید ۔ آیا اس حسن معاشرت و اس طریق صواب
و ہدایت پر کبھی میرا عمل ہے یا نہیں ۔ و اذا مروا باللغو مروا کراما ؎ اگر من
نا جوانمردم بکردار + تو بر من چون جوانمردان گذر کن ۔ آیا اس کلام با تمکین و
انداز حیرت آگین سے مطلع ہو کر کبھی میں امور معاد و خوف یوم التناد پر کچھ متنبہ
ہوں یا نہیں یوم لا ینفع مال و لا بنون الا من اتی اللہ بقلب سلیم لمولفہ ولی بپایہ
نیاز و جملہ خضوع + ولی تمام حیا سر بسر امید و ہراس ۔ آیا اس کلام عدالت فرجام
مبارک انجام کو کبھی میں نے بمیزان غور و انصاف موزون کیا اور انجام نافرمانی و
نتیجہ بے ایمانی کو بہ تامل سمجھ لیا ہے اوفوا الکیل و لا تکونوا من المخسرین و زنوا بالقسطاس
المستقیم و لا تبخسوا الناس اشیاءہم و لا تعثوا فی الارض مفسدین ؎ توان نکاتی فرو
بردن استخوان درشت + ولے شکم بدرد چون بگیرد اندر ناف ۔ کبھی میں نے اس صلائے
عام جوش بندہ نوازی کو جو سرمایہ تسکین خاطر مضطر ہے بگوش ہوش سنا ہے
امن یجیب المضطر اذا دعاہ و یکشف السوء و یجعلکم خلفاء الارض ءالہ مع اللہ
قلیلا ما تذکرون ؎ آہ این شرط آدمیت نیست + مرغ تسبیح خوان و من
خاموش ۔ آیا میں بدو طالع بیدار و بتائید حسن کردار اس نصیحت سراسر
حکمت و پند مشفقانہ پر بدل تامل کرکے ارادہ تعمیل کیا ہے اولئک یؤتون
اجرہم مرتین بما صبروا و یدرءون بالحسنۃ السیئۃ و مما رزقناہم ینفقون ؎
لمولفہ صلہ صبر بجز این مپسند + اجر سماحی تو گزین مپسند ۔
آیا یہ حسن وعدہ و بہترین صلہ جس سے بلند حوصلگی جواد بر زور عنایت الشان بخوبی ثابت

ہر آدمی کو جواب دیں اور ہمارا دیا کچھ خرچ کرتے ہیں ۱۲

نے میں نے سنا یا کہ مَن جَآءَ بِالحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيرٌ مِّنهَا وَهُم مِّن فَزَعٍ يَومَئِذٍ اٰمِنُونَ
لمولفہ خوشا کسیکہ بیارد متاع حسن عمل * خوشا کسیکہ شد این زشور ستاخیز
آیا میں نے حسن آداب معاشرت و بہترین اخلاق مصاحبت یعنی اس ہدایت و دستور عمل
قرآنی و مجموعہ سعادت فرقانی پر کہ سرمایہ تہذیب اخلاق ثقلین و ذریعہ نجات دارین
ہے عمل کیا ہے یا نہیں وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغوَ اَعرَضُوا عَنهُ وَقَالُوا لَنَآ اَعمَالُنَا وَلَكُم
اَعمَالُكُم سَلٰمٌ عَلَيكُم لَا نَبتَغِي الجٰهِلِينَ ۵ لو … طوبے … تا قامت دوست
فکر ہر کس بقدر ہمت اوست - آیا کچھ اثر اس حسن تعلیم قرآن حکیم و ہدایت کلام
مبین رب علیم کا مجھ میں آیا ہے یا نہیں لَا تَفرَح اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الفَرِحِينَ لمولفہ
… غرہ مشو بر جمال و مال و منال * مشو فریفتہ شوکت جمال جہان - کبھی
میں نے اس حکم عام و تہذیب تام پر جو بحق … و … ارشاد ہوا اور
بوجہ عدم التفات و تعمیل اسکا کیا انجام ہوا غور و لحاظ کیا ہے اَحسِن كَمَا اَحسَنَ اللّٰهُ
اِلَيكَ وَلَا تَبغِ الفَسَادَ فِي الاَرضِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ المُفسِدِينَ قال الملک المنان
هَل جَزَآءُ الاِحسَانِ اِلَّا الاِحسَانُ - آیا اس حسن معاملہ کریمانہ و جوش عنایت
مشفقانہ پر کبھی میں غور کرتا ہوں کہ نیکی کا صلہ تو بہت زیادہ اور بدی کا بدلہ صرف
اسیقدر ہے مَن جَآءَ بِالحَسَنَةِ فَلَهٗ خَيرٌ مِّنهَا وَمَن جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجزَى الَّذِينَ عَمِلُوا السَّيِّاٰتِ
اِلَّا مَا كَانُوا يَعمَلُونَ ۵ کرم بین و لطف خداوندگار * گنہ بندہ کردست
و … شرمسار - آیا میں یہ بھی غور کرتا ہوں کہ صرف اذعان و تصدیق
ہی کافی ہے بلکہ وسیلہ حسن عمل و اخلاص نیت و شائستگی افعال بھی جزو اعظم
ہے بدلیل قولہ تعالے جل جلالہ آیۂ کریمہ اَحَسِبَ النَّاسُ اَن يُّترَكُوا

ان یقولوا آمنّا وہم لا یفتنون ولقد فتنّا الذین من قبلہم فلیعلمنّ اللہ
الذین صدقوا ولیعلمنّ الکاذبین ام حسب الذین یعملون السیّئات ان یسبقونا
ساء ما یحکمون ۵ کل یوم ہو فی شان بخوان ؛ مرد را بے کار و بے فعلی مدان
لمولفہ امتحان انبیاء و اولیا میشود و میشود در ہر بلا - آیا اس ذرہ بینی
و عاقبت اندیشی نے پنبہ غفلت میرے گوش ہوش سے نکالی ہے یا نہیں
ومن جاہد فانما یجاہد لنفسہ ان اللہ لغنی عن العالمین - آیا اس تہذیب
و اخلاق سے میں مہذب اور اس تحسین ادب سے مودب ہوا ہوں یا نہیں آیہ
ووصّینا الانسان بوالدیہ احسانا ۵ جنت کہ رضای مادران ست ؛
اندر تہ پای مادران ست - آیا میں اس سراب گاہ دنیا اور اس بازار جزا میں
میں کہ الدنیا مزرعۃ الآخرۃ فرمایا ہے یہ دہر کا تو نہیں کھاتا ہوں وقال
الذین کفروا للذین آمنوا اتّبعوا سبیلنا ولنحمل خطایاکم وما ہم بحاملین من
خطایاہم من شیء انہم لکاذبون لمولفہ بروز بیکسی یاری نباشد
کسے را بکسے کاری نباشد - آیا اس امر ارشد و حکم موکد پر میں بدل و جان و
مامور و سرگرم تعمیل ہوں واقم الصلوٰۃ ان الصلوٰۃ تنہی عن الفحشاء
والمنکر ولذکر اللہ اکبر ۵ روز محشر کہ جان گداز بود اولین پرسش
نماز بود - ولنعم ما قیل لا فرق بین المسلم والکافر الا بالصلوٰۃ - آیا
اس ہدایت حسن اور اس ادب مستحسن کو تو میں کبھی نہیں بھول جاتا ہوں -
ولا تجادلوا اہل الکتاب الا بالتی ہی احسن ۵ شیرین زبانی و لطف و
خوش توانی کہ پیلی بموی کشی - آیا میں شکر گذار ہوں یا نہیں اور اس امر

جلیل واجب التعمیل کو بجالایا اور اوسکی حکمت اور خوبی کو پہچانا - وَلَقَدْ آتَیْنَا
لُقْمَانَ الْحِکْمَةَ اَنِ اشْکُرْ لِلّٰهِ وَمَنْ یَّشْکُرْ فَاِنَّمَا یَشْکُرُ لِنَفْسِهٖ ط قال رسول الله
صلی الله علیه وسلم من لا یشکر الناس لا یشکر الله - ونعم ما قال السعدی ؎
وشکر اندرین مزید نعمت لمولفه گر بیاری شکر نعمت ها بری ٭ در تواضع ها
بہ بینی برتری - آیا ہنگام خیال مقصد اثم وتصور گناہ یہ امر بھی میرے دلمین
منقوش وتیقن ہوتا ہے کہ ذرہ ذرہ لغزش خطا و ارادہ بد وسیئہ عند خداوند
علیم برتر بر روشن ہے اور اس آیہ کریمہ پر بھی کبھی اعتقاد ونظر تغور کی ہے
یَا بُنَیَّ اِنَّهَا اِنْ تَکُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَکُنْ فِیْ صَخْرَةٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ
اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ؎ ز قطرہ قطرہ علالت حساب خواہد شد ٭
ز ذرہ ذرہ جراحت شمار خواہد بود - آیا اس بہین سرمایہ سعادت و بہترین ذریعہ
نجات دنیا و آخرت دستور العمل تہذیب معاش ومعاد مجموعہ حسن معاشرت
واتحاد سے ایک لمحہ غافل اور ایک طرفۃ العین عاطل تو نہین ہون یَا بُنَیَّ اَقِمِ الصَّلٰوةَ
وَاْمُرْ بِالْمَعْرُوْفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْکَرِ وَاصْبِرْ عَلٰی مَا اَصَابَکَ ط اِنَّ ذٰلِکَ مِنْ عَزْمِ
الْاُمُوْرِ ط وَلَا تُصَعِّرْ خَدَّکَ لِلنَّاسِ وَلَا تَمْشِ فِی الْاَرْضِ مَرَحًا ط اِنَّ اللّٰهَ لَا
یُحِبُّ کُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرٍ ط وَاقْصِدْ فِیْ مَشْیِکَ وَاغْضُضْ مِنْ صَوْتِکَ اِنَّ اَنْکَرَ الْاَصْوَاتِ
لَصَوْتُ الْحَمِیْرِ لمولفه شرم کن از عادت حیوان وخر ٭ گر غیوری خوی
حیوانی مخر - آیا مین اس معاملہ بازار جزا وسود وزیان نتائج حسنه وسیئه
کے انجام سے واقف اور متیقن ہو کر آمادہ توشہ آخرت وسرگرم ہر ساعی
سفر عاقبت رہتا ہون - یَا اَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُمْ وَاخْشَوْا یَوْمًا لَّا یَجْزِیْ وَالِدٌ

عن ولده ولا مولود هو جازٍ عن والده شيئاً ان وعد الله حق فلا تغرنكم الحيوة
الدنيا ولا يغرنكم بالله الغرور **لمولفه** گر عاقلی فریب جہان جہان مخور ؞
گر مرد ہستی ہمہ وقت مستعد باش - آیا مین اسپر بھی جزماً و اذعاناً معتقد ومصدق
بقلب سلیم ہون کہ پیشین گوئی کاہنان و اخبار منجمان و دیگر بوالہوسان
امر فضول ہے اور بیشک ایک بڑی بھول وما تدری نفس ماذا تکسب غداً وما
وما تدری نفس بای ارض تموت ٥ تو بر اوج فلک چہ دانی چیست ؞
چون ندانی کہ در سرای تو کیست - آیا آج مین چارہ جوئی اور تدارک اس
دن اور ساعت ہولناک کا کر چکا اور کر رہا ہون جسدن عذر معذرت اور
وعدہ عمل حسنہ بے سود ونابود ہو جاوے اور بجز پشیمانی اور حیرانی وخسران
عاقبت وحسرت وندامت کچھ حاصل نہو اور ہاتھ ملتا رہ جاوے ولو ترے
اذ المجرمون ناکسوا رءوسهم عند ربهم ربنا ابصرنا وسمعنا فارجعنا نعمل صالحاً
انا موقنون ٥ چہ سود از دزدی آنگہہ توبہ کردن ؞ کہ نتوانی کمند انداخت
بر کاخ ؞ بلند از میوہ گو کوتاہ کن دست ؞ کہ کوتہ خود ندارد دست بر شاخ
- آیا مین بھی یہ آزمایش عظیم ومختار آل نبی کریم بعینہ حسب حال اپنی جانکر
لبریز عبرت وآمادہ طلب دولت الفقر فخری یعنی سعادت دنیا وآخرت
کا ہوتا ہون ونیز بغور وتصدیق تمام جانتا ہون کہ گناہ صاحب علم ودرجات
موجب زیادتی عذاب وعقاب ہے ہر گاہ کہ خواص سے یہ گفتگو ہے تو عام کا حال
خود معین صاحب کو فرمایا اذاً لاذقناک ضعف الحیوة قوله تعالی یا ایها النبی
قل لازواجک وبناتک ان کنتن تردن الحیوة الدنیا وزینتها فتعالین امتعکن

واسرحکن سراحاً جمیلا وان کنتن تردن اللہ ورسولہ والدار الآخرۃ فان اللہ اعد
للمحسنات منکن اجرا عظیما ط یا نساء النبی من یات منکن بفاحشۃ مبینۃ یضاعف
لہا العذاب ضعفین ط وکان ذلک علی اللہ یسیرا ط ومن یقنت منکن للہ
ورسولہ وتعمل صالحا نؤتہا اجرہا مرتین واعتدنا لہا رزقا کریما یا نساء النبی
لستن کاحد من النساء ان اتقیتن فلا تخضعن بالقول فیطمع الذی فی قلبہ
مرض وقلن قولا معروفا ط وقرن فی بیوتکن ولا تبرجن تبرج الجاہلیۃ الاولی
واقمن الصلوۃ وآتین الزکوۃ واطعن اللہ ورسولہ انما یرید اللہ لیذہب
عنکم الرجس اہل البیت ویطہرکم تطہیرا ط ۵ این در بلا ہمہ کس را
نہ ہند + سوز دل پروانہ مگس را ندہند + پیغمبر ما بار دو عالم بر دوش
بر داشت و این اہل ہوس را ندہند - حضرت حسنین علیہما السلام اور انکی
ذریات مطہرات اور آل پاک نے کیا خوب تعمیل و اطاعت آیہ تطہیر کی فرمائی
معرکہ کرب و بلا میں معہ عزیز و اقربا حکم رسول و خدا پر مع خانمان قربان ہو گئے
اور نور عین حسنین بے آب و دانہ کس صدمت و شدت سے آب تیر و خنجر ابدار
کفار نابکار و اشرار شقاوت شعار سے راضی برضا و صابر بقضا رہکر سیراب
ہو گئے اہل بیت کا مقام شکر و صبر سبحان اللہ و حضرات مستورات کا صابر و
شاکر و متحمل شداید کرب و بلا ہونا اللہ اللہ جناب حضرت امام زین العابدین
صاحب کا بعد گرفتاری حالت شدت تپ و تاب و رنج و محن مفارقت پدر و
برادر و عم بہادر میں اسیر پنجہ ظالمان بے رحم و متعصب ساربانی پر منصوب و مامور
ہونا محک عیار - امتحان خاندان حضرت ختم الرسالت و اہل بیت اطہر و اظہر و اشہر

ہوتےؔ اکبر صاحب ہمت ومتوکلان شیران بیشہ تسلیم وہزبران معرکہ رضا وحسن
تسلیم کا یہ سامان وشان ہے کیون نہو کس شیر کے فرزند تھے شیرون کی
شیری ہوتے ہین الولد سر لابیہ ؂ کار پاکان را قیاس از خود مگیر + گرچہ
ماند در نوشتن شیر و شیر لمولفہ شیر سیدان رضا ہا دیگر اند + مرد آماج
قضاہا دیگر اند + شیر سیدان رضا آمد حسین + محو تسلیم قضا آمد حسین + ای کج
در حب علی ومم بیزلی + دشمن ایمان ودین رار ہزلی + اے اسیر پنجۂ بند
و خیال + تو چہ دانی خوبئ این حال وقال + تو کہ دائم در تعصب ماندہ +
حرفی از مہر و ولا نا خواندہ + تو کہ در افراط و تفریط آمدی + از غرابی
رو بہ تغلیط آمدی + اے برادر تو چہ دانی از علی + عین ولام و یاند انی از
علی + تو ندانی عز وشان مصطفٰے + تو چہ دانی رتبۂ آل عبا + تو ندانی شان
اصحاب رسول + تو ندانی رتبۂ زہرا بتول + تو ندانی منصب وشان حسین +
تو چہ بینی جلوۂ آن نور عین ـ آیا سینے شان بلند ومقام محمود وارجمند جناب
ختم الرسالت وکیفیت شفاعت مالک مقام محمود وصاحب لواے حمد مسعود کا اس
آیہ کریمہ سے دریافت کیا اور خود بھی صلوۃ وسلام ووقف اخلاص ومحبت
نبی علیہ السلام رہتا ہون اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یَا اَیُّہَا الَّذِیْنَ
آمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا لمولفہ سلام ورحمت حق بر جناب ختم رسل +
صلوۃ طیبہ بر روضۂ حبیب خدا + ہزار بار درود شریف بر رو حسن + ہزار
بار بخوانم ز شوق صل علیٰ ـ آیا اس آیہ سعادت سرمایہ کے حکم موکد وارشاد
ارشد سے متنبہ ہو کر اپنی اہل وعیال پر بموجب تاکید تعمیل کرتا ہون یَا اَیُّہَا النَّبِیُّ

لأزواجك وبناتك ونساء المؤمنين يدنين عليهن من جلابيبهن ط ذلك أدنى
أن يعرفن فلا يؤذين وكان الله غفورا رحيما ط آیا مینے اس عبرت نامہ پر کبھی
نظر کی کے توشہ آخرت اور سامان امن قیامت کچھ جمع کیا ہے یا نہین وما أموالكم
ولا أولادكم بالتي تقربكم عندنا زلفى ط إلا من آمن وعمل صالحا فأولئك لهم
جزاء الضعف بما عملوا وهم في الغرفات آمنون - آیا مین یہ جانتا ہون کہ خالق دو
عالم مجھپر مہربان اور ارحم الراحمین وایا سر لطف واحسان ہے اور ثمرہ بدی
سزا ہے سرکسی جو سرکشان وعصیان سامان کو دست بدست و بالفعل نہین دیتا
اسمین بھی حکمت ہے ولو يؤاخذ الله الناس بما كسبوا ما ترك على ظهرها من
دابة ولكن يؤخرهم إلى أجل مسمى ٥ لطف حق با تو مدارا ہا کند ط
چونکہ از حد بگذرد رسوا کند ۃ آیا مین اس از مین سعی جزیل وکوشش جمیل کرتا ہون
کہ بتائید بخت بلند وبیاوری طالع ارجمند وہ قابلیت پیدا کرون کہ مورد
اس انعام بے بدل ونعمت بے مثل کا ہون سلام قولا من رب الرحيم خوشا
نصیب اون کے جنکی شان مین یہ ارشاد ہو طوبى لهم وحسن مآب آیا آج
میرے اعمال ایسے تو نہین کہ کل کو مجھسے یہ خطاب مشعر عتاب ہو اور مین بحال خود
ششدر ولاجواب وامتازوا اليوم أيها المجرمون - آیا اس بیکسی اور بےبسی
وخواری وزاری کی حالت بھی مجھے کبھی یاد آتی ہے جسکا ذکر رب العالمین کلام
مبین مین فرماتا ہے اليوم نختم على أفواههم وتكلمنا أيديهم وتشهد أرجلهم
بما كانوا يكسبون ط لمؤلفه اعضات بفعل تو گواہند ط احباب تو دشمن تباہ ند

مین اپنے ہر درد و مصیبت آفت رنج غم مین متوکلانہ اس کلام پاک خالق افلاک پر
بانہ ایمان و ایقان تصدیق کر کے استعانت و حمایت کفیل مطلق و وکیل برحق سے
چاہتا رہتا ہون ۔ وَلَقَدْ نَادٰنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِيْبُوْنَ ه وَنَجَّيْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ
الْكَرْبِ الْعَظِيْمِ **لمولفہ** گر نباشد درمیان فضل خدا ٭ کار ما از دست ما گردد
تباہ ۔ یہ جو ہر بار رحمت حضرت وہاب بنت ہمیر بمقتضاے وسیلہ حضرت
رحمۃ للعالمین جناب ختم المرسلین ہے نعم الرسول وحبذا القبول ؎ چہ
غم دیوار امت را کہ باشد چون تو پشتیبان ٭ چہ باگ از موج بحران را کہ باشد
نوح کشتیبان ۔ آیا مین ہر معرکہ امتحان و آفت و مصیبت مین مقلد سنت انبیاء
علیہم السلام ہو کر بدل و جان یہ اقرار کیا کرتا ہون سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ
مِنَ الصّٰبِرِيْنَ ؎ اگر تیغ بارد در کوئی آن ماہ ٭ گردن نہیم الحکم للہ تا کہ
اسکے بعد بشارت اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ کی سنون ؎ در پس ہر گریہ
آخر خندہ ایست ٭ مرد آخر بین مبارک بندہ ایست ۔ آیا مین اس کلام عبرت
انجام سے متنبہ ہو کر خود مطلبی و خود غرضی سے کنارہ کش رہتا ہون اور رنج
و راحت مین یکسان یاد الہی سے غافل تو نہین وَاِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ ضُرٌّ
دَعَا رَبَّهٗ مُنِيْبًا اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَا خَوَّلَهٗ نِعْمَةً نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوْٓا اِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ ؎ تا چہ
خواہی خریدن ای مغرور ٭ روز درماندگی بسیم و غل ۔ آیا مین امید
و بیم مین گذران کرتا ہون یا نہین و نا امیدی کو بحسب ایما و ہدایت اس
آیت کے مذموم جانتا ہون لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ
جَمِيْعًا ۔ سبحان اللہ زہے جوش عنایت و عجب سامان رحمت و مغفرت ؎

مرغ دل اندر ہوای معصیت بکشودہ بال ٭ عفو تو شاہین رحمت را بران اندختہ

آیا مین اس کلام مبارک فرجام سے متنبہ ہوکر لبریز خوف و غور و تامل و مفرسنائع
و بدائع مبدع بفکر تمام و تفتیش بالا کلام ہوتا ہون یا نہین وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ
قَدْرِہٖ ملا ۵ ای برادر بے نہایت درگہیست ٭ ہرچہ آنجا میرسی آنجا مایست
- آیا اس حسن خطاب و تہذیب آداب حضرت رب الارباب سے مینے کیا بہرہ
حاصل کیا اور آپ مہذب اور مودب بنا یا نہین اِدْفَعْ بِالَّتِیْ ہِیَ اَحْسَنُ فَاِذَا
الَّذِیْ بَیْنَکَ وَبَیْنَہٗ عَدَاوَۃٌ کَاَنَّہٗ وَلِیٌّ حَمِیْمٌ ۵ آسایش دو گیتی تفسیر این دو حرفست
با دوستان تلطف با دشمنان مدارا - آیا میرا دستور العمل اور روزمرہ و عادت
ہے کہ بہدایت احکام قرآنی و تقاضاے داعیہ ایمانی حین حضور یا صدور اثم
یا ذلت و لغزش صراط مستقیم و شرع قویم سے معًا تائب و مستعد بجناب کبریا
و راجع بحضرت جل و علا ہوتا ہون بموجب بشارت و ہدایت اس کلام مقدس بابرکت
کے وَاِمَّا یَنْزَغَنَّکَ مِنَ الشَّیْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰہِ لمولفہ نام تو نیا رہ
ہر بلاے ٭ نامت پی ہر مرض دوائی - آیا مین سعی بلیغ و جہد تمام اس امر
مین کرتا ہون کہ ٹھیک مصداق اس قول کریم کا نہو جاون بلکہ اس حال سے
ترقی کرون تاکہ گروہ صدیقین و محسنین مین داخل ہون وَاِذَا اَنْعَمْنَا عَلَی الْاِنْسَانِ اَعْرَضَ
وَنَاٰ بِجَانِبِہٖ ط وَاِذَا مَسَّہُ الشَّرُّ فَذُوْ دُعَاۗءٍ عَرِیْضٍ ط لمولفہ چون براحت بیاد
حق باشی ٭ در بلا کی کند فراموشت ۵ بروزگار سلامت شکستگان دریاب
کہ جبر خاطر مسکین بلا بگرداند - آیا میرے ایسے اعمال اور چال ڈھال تو نہین ہین
جسکی بابت یہ ارشاد ہو تَکَادُ السَّمٰوٰتُ یَتَفَطَّرْنَ مِنْ فَوْقِہِنَّ ۵ ز درمندی ممکن

برابل زمین ہو تا دعای بر آسمان نرود - آیا مین الدنیا مزرعة الآخرة
پر جزم کرکے جہد شدید وسعی مزید اس امر مین کرتا ہون کہ توشہ آخرت بمضمون
خیر الزاد التقوی آج تیار کرلون کہ بحسب وعدہ جواد کریم اسمین ترقی شایان
اور برکت نمایان پیدا ہو اور دولت آخرت کو دولت دنیا پر ترجیح دون مَنْ كَانَ
يُرِيدُ حَرْثَ الْآخِرَةِ نَزِدْ لَهُ فِي حَرْثِهِ وَمَنْ كَانَ يُرِيدُ حَرْثَ الدُّنْيَا نُؤْتِهِ
مِنْهَا وَمَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ نَصِيبٍ ۵ ہم خدا خواہی وہم دنیای دون
۵ این خیالست ومحالست وجنون - آیا مین اس امر مین مستقل ومستقیم ہون کہ
تنگی وفراخی رزق پر شاکر وصابر ہو کر اسکو مقتضائے حکمت بالغہ حکیم علیم برتر
سے تصدیق کرتا ہون ودر صورت قبض لبریز صبر ودر صورت بسط آمادہ شکر رہتا
ہون اور یہ حدیث نبوی دائما پیش نہاد خاطر وملحوظ نظر ہے الدنیا سجن المؤمن
وجنة الکافر قولہ تعالے جل شانہ وَلَوْ بَسَطَ اللَّهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهِ لَبَغَوْا فِي الْأَرْضِ
وَلَكِنْ يُنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَا يَشَاءُ إِنَّهُ بِعِبَادِهِ خَبِيرٌ بَصِيرٌ ۵ آنکس کہ توانگرت نمیگرداند
او مصلحت تو از تو بہتر داند - بدر اعسل بسیارست لیکن پسر گرمی دارست
۵ گر زمین را بآسمان دوزی ۞ ندہندت زیادہ از روزی - آیا مین یہ
بھی تصدیق کرتا اور خوب جانتا ہون کہ ہر آفت ومصیبت ہمپر صرف شامت
اعمال اور بدی افعال سے آتی ہے ورنہ خداوند برتر ہمیشہ حلیم ورحیم وکریم
بحال عباد سقیم ہے وَمَا أَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ
ع زشتی اعمال ما صورت نادر گرفت لمؤلفہ گر نباشد درمیان فضل خدا
ہیچ شود افعالنا افعی لنا - آیا مینے متاع ناکارہ دنیا ودولت باقی عقبے مین

بدیدۂ عبرت مجھہ امتیاز و تمیز کی ہی۔ فما اوتیتم من شئ فمتاع الحیوۃ الدنیا وما عند اللہ خیر و ابقیٰ **لمولفہ** مشو اسیر نعیم سرا بگاہ جہان * مشو فریفتۂ رنگ دولت دنیا - آیا مین کبائر و فواحش اور مغضوب الغضب ہونے سے بچتا ہون والذین یجتنبون کبائر الاثم و الفواحش و اذا ما غضبوا ہم یغفرون آیا مین اس کلام برتر سے کچھہ متاثر و منفعل ہوتا ہون وما خلقنا السمٰوات و الارض وما بینہما الا بالحق

لمولفہ طلسمی کہ در چرخ نیلوفریست * مپندار کز بہر بازی گریست

کیا مین بموجب ہدایت اس کلام معجز نظام کے خلفاے دین و علماء شریعت و یقین و داعیان الی اللہ رب العالمین کی پیروی کرتا ہون - یا قومنا اجیبوا داعی اللہ و امنوا بہ یغفر لکم من ذنوبکم و یجرکم من عذاب الیم آیا مین اس خطاب کو عام اور نیز مخاطب انکو بذریعہ بہت و حومہ سمجھہ کر کچھہ متاثر ہوتا ہون فاصبر کما صبر اولوا العزم من الرسل و لا تستعجل لہم **لمولفہ** صبوری بود عادت انبیا * صبوری بود پیشۂ اصفیا * صبوری بود مرہم ریش جان * صبوری بود تاب ہر ناتوان * تمنای دارین حاصل ازوست * بہ فقر را نور کامل ازوست - آیا بحسب ایماء قرآن کریم و ارشاد رب علیم الحکیم کے مین بھی اپنے خویش و اقارب و احباب و اصحاب کے حق مین دعاء خیر کرتا ہون اور انکا واسطے طلب مغفرت و لبریز استغفار رہتا ہون و استغفر لذنبک و للمومنین و المومنات **لمولفہ** ای رہین نشۂ غفلت دمی ہوشیار باش * ای زفرصت بے خبر لبریز استغفار باش - آیا یہہ صفات جنکی بابت قرآن مجید ناطق اور موصوفین کی نسبت مدّاح ہے مجھہ مین بھی پائی جاتی ہین اور مین اونکے حاصل کرنے کا ارادہ و کوشش کرتا ہون

مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰہِ ط وَالَّذِیْنَ مَعَہٗ اَشِدَّآءُ عَلَی الْکُفَّارِ رُحَمَآءُ بَیْنَہُمْ تَرٰھُمْ رُکَّعًا سُجَّدًا یَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰہِ وَرِضْوَانًا سِیْمَاھُمْ فِیْ وُجُوْھِھِمْ مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ

آیا مین اس ہدایت وا وآب سے مودب واس تہذیب سے مہذب ہوا کہ بزرگان دین ومعمار شرع متین واستاد ووالدین وغیرہ سے کس حسن توقیر وتعظیم وادب سے پیش آنا چاہیئے وخطاب وگفتگو بآداب تمام وترقی آواز آہستگی بالا کلام واجب ہے

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا اَصْوَاتَکُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِیِّ وَلَا تَجْھَرُوْا لَہٗ بِالْقَوْلِ کَجَھْرِ بَعْضِکُمْ لِبَعْضٍ اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُکُمْ وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ۵ از خدا خواہیم توفیق ادب ٭ بے ادب محروم شد از لطف رب ٭ از ادب پر نور گشتہ ست این فلک ٭ از ادب معصوم وپاک آمد ملک ٭ ہر کہ خدمت کرد او مخدوم شد ٭ ہر کہ خود را دید او محروم شد ۔ ایسی جوہر ادب ورتبہ جناب رسالت مآب کو ملاحظہ فرمائی شناست اوسکی جو براہ انکار وبے ادبی پیش آوے نعوذ باللہ اور خانہ خرابی دنیا وآخرت کی کرے معاذ اللہ آیا مین ظرافت ومزاح بیجا کو مکروہ جانتا ہون اور خود فروشی اور خودستائی سیر اشعار وقمار تو نہین ہے

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا یَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰٓی اَنْ یَّکُوْنُوْا خَیْرًا مِّنْھُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰٓی اَنْ یَّکُنَّ خَیْرًا مِّنْھُنَّ ج وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَکُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ط بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِیْمَانِ چہ خوش گفتہ اند ہرچہ بر خود نہ پسندی بر دیگری میپسند آیا مین اس ارشاد وہدایت عباد پر عمل کرتا ہون اور شامت تہمت وغیبت وبدگوئی وعیب چینی مین تو گرفتار نہین ہون وسہل انکاری خانہ خرابی عاقبت تو نہین کرتا

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا کَثِیْرًا مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا یَغْتَبْ بَّعْضُکُمْ بَعْضًا اَیُحِبُّ اَحَدُکُمْ اَنْ یَّاْکُلَ لَحْمَ اَخِیْہِ مَیْتًا فَکَرِھْتُمُوْہُ وَاتَّقُوا اللّٰہَ اِنَّ اللّٰہَ تَوَّابٌ رَّحِیْمٌ

ع چون خدا خواہد کہ پردہ کس درد ٭ میلش اندر طعنہ پاکان برد - آیا مین جو
جانتا ہون کہ بزرگی حسب ونسب وشرف و دولت وحشمت دنیا ہیچ ہے بزرگی وہی ہے
جو اللہ پاک عنایت وپسند کرے اِنَّ اَکْرَمَکُمْ عِنْدَ اللّٰہِ اَتْقٰکُمْ ط ع دین ورزو
معرفت کہ سخندان سجع گوی ٭ بر در صلاح دار دکس در حصار نیست تقلید آدمی
ہرگز گمان نکرے کہ مرتبہ اصفیا مجھے کب حاصل ہوسکتا ہے بلکہ ہمیشہ ترقی حال و
قال مین سعی بلیغ کرے اور سرمایہ عاقبت یعنی تسکین و اطمینان خاطر قلب کی بہمرسانی
مین بہمہ تن عرقریزی چاہیئے اور بیشتر مطالعہ کتب اخلاق وتصوف مثل کیمیاے
سعادت و احیا وغیرہ کرتا رہے کہ قلت یقین باعث عدم جزم ارشاد رب العالمین
و اضطراب بال وخرابی حال سے ہوتی ہے ع تو مگو مارا بآن شہ بار نیست
بر کریمان کارہا دشوار نیست رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ ہَدَیْتَنَا - آیا میرا اسلام
و دین داری ریاءً واظہاراً تو نہین ہے اور اونسیر غرہ ہونے اور رمنو وکہلانے
کی عادت تو نہین ہوئی قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰہَ بِدِیْنِکُمْ وَاللّٰہُ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ
وَ الْاَرْضِ ع منت منہ کہ خدمت سلطان ہمی کنم ٭ منت ازو شناس کہ خدمت
بداشتت - آیا مین صانع مطلق وخالق برحق کو حاضر وناظر جانکر مصاحب قرین
ورفیق نہین باور کرتا ہون وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَیْہِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ ع دوست نزدیک
تر از من بمن است ٭ وین عجب تر کہ من از وی دورم ٭ چہ کنم باکہ توان کرد
کہ او ٭ درکنار من ومن مہجورم - آیا مجھہ کو کراماً کاتبین کے حفظ ونگہداشت
اعمال کی بھی کچھہ خبر ہے کہ یون غفلت مین گذری جاتی ہے وے تو اپنی خدمت
ستعد حاضر ہین اِذْ یَتَلَقَّی الْمُتَلَقِّیٰنِ عَنِ الْیَمِیْنِ وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِیْدٌ ط مَا یَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ

الاَّ لَدَیْهِ رَقِیْبٌ عَتِیْدٌ کیا آج مین ایسی غفلت تو نہین کرتا کہ اوسدن مجھسے یہ خطاب ہو
لَقَدْ کُنْتَ فِیْ غَفْلَةٍ مِّنْ ہٰذَا فَکَشَفْنَا عَنْکَ غِطَآءَکَ فَبَصَرُکَ الْیَوْمَ حَدِیْدٌ ٥ جب آنکھہ
نہتی تو دیکھتا تہا سب کچھہ ؛ جب آنکھہ کہلی تو کچھہ نہ دیکھا ہمنے ۔ آیا اسدن کی بہی مجھکو
کچھہ خبر ہے جسدن دوزخ سے یہ سوال ہوگا یَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَأْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِیْدٍ
وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِیْنَ غَیْرَ بَعِیْدٍ ۔ آیا مجھہ مین یہ صفت بہی موجود ہے جسکی تعریف اس آیہ
کریمہ مین واقع ہے مَنْ خَشِیَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَیْبِ وَجَآءَ بِقَلْبٍ مُّنِیْبٍ اُدْخُلُوْهَا بِسَلَامٍ ط ذٰلِکَ
یَوْمُ الْخُلُوْدِ لَهُمْ مَّا یَشَآءُوْنَ فِیْهَا وَلَدَیْنَا مَزِیْدٌ ط آیا مینے آپکو مخاطب اس کلام معجز نظام
کا سمجھہ رکہا ہے یا نہین اور شدائد ومصائب مین مستقل وصابر رہتا ہون فَاصْبِرْ عَلٰی
مَا یَقُوْلُوْنَ ۔ آیا مجھہ کو اس آیہ پر یقین ہے یا نہین سچ تو یہ ہے کہ اگر واقع مین تصدیق
کامل ہوتی تو حالت کچھہ اور ہی ہو جاتی اور یہ غفلت اور بیہوشی متاع دین ودنیا کو
برباد نکرتی بیدار بخت ہے وہ شخص جو اس خواب خرگوش سے بیدار اور اس نشۂ بے سود
و بد انجام سے ہوشیار ہے اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ وَّاِنَّ الدِّیْنَ لَوَاقِعٌ ط وَالسَّمَآءِ
ذَاتِ الْحُبُکِ اِنَّکُمْ لَفِیْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ط آیا مین صنعت صانع بیچون وبدائع خالق ہزار شیون
کو دیکھکر کچھہ معرفت احسن الخالقین حاصل کرتا ہون اور خود اپنے وجود ونفس سے
حقیقت مبدع احسن تقویم کو دریافت کرتا ہون قوله تعالے آیہ وَفِی الْاَرْضِ اٰیٰتٌ لِّلْمُوْقِنِیْنَ
وَفِیْ اَنْفُسِکُمْ اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ قوله علیه السلام مَنْ عَرَفَ نَفْسَهٗ فَقَدْ عَرَفَ رَبَّهٗ ٥ برگ درختان
سبز در نظر ہوشیار ؛ ہر ورق دفتریست معرفت کردگار ۔ ہر گیاہی کہ از زمین
روید ؛ وحدہ لا شریک له گوید ۔ آیا مین رزق مقدر کو متعلق ومنحصر بتقدیر لم یزل قادر برتر
پاکر متوکل ومستقل رہتا ہون یا پریشان حال اور مضطرب البال وَفِی السَّمَآءِ رِزْقُکُمْ

یعنی رجوع ہی جاتا
یعنی سلامت رہن تم
ہمیشہ رہی گا اور کبھی
وہان سے جو جاتا ...

وما توعدون قوله تعالى وَمَا مِن دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا ٥ بر سر هر دانه
بنشسته ست عیان ÷ پهر فلان ابن فلان و فلان - ایک بزرگ فرماتے ہین کہ مین تلاش
رزق مین بارہ برس سرگردان پہرا رزق آگے بھاگا جاتا تہا اور مین پیچھے اور جب
رازق مطلق نے دیدۂ حرص کو سیر فرما دیا تو مین آگے آگے بھاگا جاتا تہا اور رزق
میرے پیچھے پیچھے صدق اللہ عز وجل أَمْ لِلْإِنسَانِ مَا تَمَنَّىٰ کہین ملتا ہے انسان
کو جو چاہیے ٥ کا نشۂ چشم حریفان پر نشد ÷ تا صدف قانع نشد پر در نشد - آیا مینے
اسدن کا بہی کچھ بند و بست کر رکہا ہے جسکی شان مین یہ مضمون عبرت مشحون واقع
ہے يَوْمَ تَمُورُ السَّمَاءُ مَوْرًا ط وَتَسِيرُ الْجِبَالُ سَيْرًا - آیا میرے اعمال ایسے ہین
کہ بدولت جسکی حسب وعدہ جواد کریم مین مستحق اُن انعامات بہشت و نعیم قدیم کا ہو جاون
وَأَمْدَدْنَاهُم بِفَاكِهَةٍ وَلَحْمٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ يَتَنَازَعُونَ فِيهَا كَأْسًا لَّا لَغْوٌ فِيهَا وَلَا تَأْثِيمٌ ط
وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ غِلْمَانٌ لَّهُمْ كَأَنَّهُمْ لُؤْلُؤٌ مَّكْنُونٌ وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ
قَالُوا إِنَّا كُنَّا قَبْلُ فِي أَهْلِنَا مُشْفِقِينَ فَمَنَّ اللَّهُ عَلَيْنَا وَوَقَانَا عَذَابَ السَّمُومِ ط آیا
مین باوجود اس آسانی ورفع حرج شرعی کے مستعد تلاوت کلام مجید و ذکر الہی رہتا
ہون یا نہین وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِن مُّدَّكِرٍ ٥ جنس بہین ہست خریدار
کو ÷ دولت دین طالع بیدار کو - آیا مجھ سے معاملات داد و ستد لین دین مین
بخلاف اس حکم احکم کے خیانت تو نہین ہوئی وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا
الْمِيزَانَ - آیا مین خداوند برتر کی زمین و آسمان سے کہین باہر تو نہین نکل جا سکتا
پہر یہ اغضب ہے کہ جسکے ملک و دیس مین ہم بسے اوسکا حکم نمانین اور جسکا کہا وین اُسکا
گن نہ گاوین بلکہ مثل اسکے برخلاف ہے جسکا کہائیے اوسکا گائیے بہلا جو ومانے

[illegible]

ہر جان کیا اسکے ہمسر اور کیا مطلوب اون کی غرض یہی ۱۲
ش اور یہی نہان کیا قرآن سمجھ کو پڑھے کلام کی سو جھی ۱۲
ش اور یہی زلزلہ تو لو انصاف سے اور مت گھٹاؤ تول ۱۲

ملک سے نکالدے تو ہم کہان پناہ لین اور جو وہ رزق نہ دے تو کیا کہائین بلکہ رنج
وعذاب مین مرجائین ایک بزرگ فرماتے ہین کہ مینے چار ہزار کتابین پڑہی ہین اور اونمین سے
چار باتکو پسند و اختیار کیا **اوّل** یہ کہ اپنے نفس اپنی موت ومعاد کو یاد رکہہ کہ مسکن و
مقام تیرا کہان ہے ۔ کُنْ فِی الدُّنْیَا کَاَنَّکَ غَرِیْبٌ اَوْ عَابِرُ سَبِیْلٍ **دوسرے** یہ کہ علم الٰہی
بجالاو ورنہ اوسکا رزق مت کہا **تیسرے** یہ کہ اوسکے اوامر ونواہی کی تعمیل کر نہین
تو اوسکے ملک سے نکل جا **چوتہے** اوسکے رزق مقسوم وعطا کردہ پر قانع وراضی
رہ نہین تو کوئی دوسرا آقا ڈہونڈہ لے جو زیادہ رزق دے سبحان اللہ ع
کرم بین ولطف خداوندگار + گنہ بندہ کردست وحق شرمسار ۔ قولہ تعالیٰ یٰا
مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا
لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطَانٍ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ۔ آیا میرے اعمال واخلاص و
اتقا وخوف وعبادت وتوکل وصبر وتسلیم ورضاے رب ریا ایسے ہین کہ جس سے مستحق
انعام نعیم خلد برین ولائق خطاب ساکنان اعلیٰ علیین ٹہرون جسکا اشارہ اس آیہ کریمہ
مین ہے فِیْهِمَا عَیْنٰنِ تَجْرِیٰنِ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ فِیْهِمَا مِنْ کُلِّ فَاکِهَةٍ زَوْجٰنِ
فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ مُتَّکِئِیْنَ عَلٰی فُرُشٍ بَطَآئِنُهَا مِنْ اِسْتَبْرَقٍ وَجَنَا الْجَنَّتَیْنِ
دَانٍ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ فِیْهِنَّ قٰصِرٰتُ الطَّرْفِ لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ
وَلَا جَآنٌّ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ کَاَنَّهُنَّ الْیَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ
رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ اِلَّا الْاِحْسَانُ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ
۔ آیا مین سفر وحضر ورنج وراحت مین معیت وحمایت خدای عزوجل سے واقف
ہون وَهُوَ مَعَکُمْ اَیْنَمَا کُنْتُمْ **لمولفه** درامانت سنت اللہ قد خلت + در صیانت

بما دت اللہ قد جرت ؎ انچہ ما کردیم بر خود ہیچ نابینا نکرد * درمیان خانہ گم کردیم
صاحب خانہ را ؎ او با ما و ما از وی بس دور تر * او حضور ما و ما مہجور تر ۔ آیا
ہنگام بذل و انفاق و ایثار و خیرات مجکو یہ بہی خوش آتا ہے کہ واقع مین یہ سب مال ظاہری
جو ہمارے قبضہ مین برائے بضاعات مستعارات نظر پڑتا ہے اللہ ہی کا ہے اور میری طرف سے
محض بر اخل حسنات ہونا منت کرم داشتنی ہے وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؎ بپائے گردش چرخ نیلوفری * نہ نادر بجا ماند و نی نادری ۔ آیا اس وعدہ جواد کریم
راسخ العہد احکم الحاکمین پر اعتماد تمام رکھتا ہون و اس استعارہ سراسر سود و معاملہ سراسر بہبود مین پیش قدمی کرتا
ہون مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضَاعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ؎ نہ کس
مید ہاند کہ کس مید ہد * خدا مید ہاند خدا مید ہد ۔ یہ خوش عنایت و سراسر رحمت ہے
کہ منعم حقیقی و معطی برحق تم سے قرض مانگے یہ محض واسطے تمھارے نفع و بہبود کے ہے ورنہ
اوسکے خزانہ غیب مین کس چیز کی کمی ہے يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۔ آیا میرے اعمال
اور افعال ایسے ہین کہ کل کو مصداق اس آیہ کریمہ کا ہو جاؤن يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ
يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۔ خوشا حال اونکا جنکے حق مین فرمایا طُوْبٰى لَهُمْ وَحُسْنُ
مَاٰبٍ ۔ آیا اس آیہ شریف نے مجھے خواب غفلت سے بیدار و نشہ بیہوشی سے ہوشیار کر دیا
ہے یا نہین آیہ اِعْلَمُوْا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي
الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ؎ دنیا کی برائی ہے لب گور تلک * پس جب بند ہوئی آنکھ
کہلا ماجرا سارا ۔ آیا مین اس دولت پایدار و نعمت خوشگوار کے حاصل کرنے کو
کچھ سعی جمیل و جہد جمیل کرتا ہون حسب ایما آیہ کریمہ سَابِقُوْا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ

وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اُعِدَّتْ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ـ آیا میرے
عمل ایسے ہین جسکے عوض یہہ انعام ہے وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِهٖ ط آیا میری شائستگی عمل
ایسی ہی کہ لائق اس انعام واکرام کے ہو جاؤن اور حزب اللہ مین داخل ہون رَضِيَ اللّٰهُ
عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ـ کبھی یہہ آیت
میرے گوش ہوش تک بھی پہونچی ہے لَقَدْ كَانَ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ ط ـ آیا مین فرقہ ضالین
اور گروہ مغضوبین سے دوستی تو نہین کرتا یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ
عَلَيْهِمْ ۵ بقول دشمن پیمان دوست بشکستی + ببین کہ از کہ بریدی و با کہ پیوستی
دور باش از اختلاط یار بد + یار بد بدتر بود از مار بد + مار بد تنہا ہمین بر جان زند
یار بد بر جان و بر ایمان زند ـ آیا مین بدعہد و وعدہ خلاف تو نہین ہون کہ داخل
تحت وعید ہو جاؤن یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ـ آیا میرا علم
بے عمل تو نہین کہ جسپر یہہ مثل صادق آجاوے كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ۵ نہ محقق
بود نہ دانشمند + چارپای برو کتابی چند ـ آیا مین اپنی موت کو ہر روز یاد کر لیا کرتا
ہون اور اوسکی گہات اور شبخون سے کبھی غافل تو نہین ہون اور اس سے نا
دروانہ بھاگتا تو نہین کہ یہہ محض عبث ہے اور مضمون موتوا قبل ان تموتوا کو تو
نہین بھول گیا قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ۵ دو روز حذر کردن
از مرگ روا نیست + روزیکہ قضا باشد و روزیکہ قضا نیست ـ ونعم ما قال العلی المرتضی
رضی اللہ عنہ ۵ الموت کاس کل ناس شاربها + والموت باب کل ناس داخلها
۵ اجل کے کوچہ مین تیرا گذار ہوویگا + ترا قرار بدار القرار ہوویگا ـ حضرت عمر خطاب
رضی اللہ تعالے عنہ نے اپنی مہر پر کندہ کرایا تھا کہ اے عمر تیری یاد اور ذکر کے

واسطے موت کو یاد رکھنا کافی ہے۔ ع ای بسا آرزو کہ خاک شدہ - آیا اس دنیا
کو گذران اور اس جہان کو جہان سمجھ کر مشغول جاہ و مال و وقف اولاد و احمال اثقال
تو نہیں ہو گیا یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَا اَوْلَادُكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ط
چیست دنیا از خدا غافل بودن ٭ نے قماش و نقرہ و فرزند و زن - آیا میں اس
آیہ سعادت سرمایہ پر بھی کبھی غور کرتا ہوں وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ - اور یہ بھی
خیال و شرم ہے کہ اس تصویر قدرت اور آئنہ حقیقت کو گرد غفلت اور زنگ شناعت اور
ضلالت سے بیکار نہ کر دوں - آیا میں خلاف شرع مطیع عورات آلودہ سیئات و مکروہات
تو نہیں ہو گیا - یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْ
هُمْ - ؎ پسر نوح با بدان بنشست ٭ خاندان نبوتش گم شد - آیا میں نے اپنی اور
اپنی اطفال کی آتش جہنم سے بچنے کی تدبیر و تدارک کیا ہے بموجب تنبیہ اور انذار
اس آیہ کریمہ کے یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قُوْا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِیْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ
وَالْحِجَارَةُ عَلَیْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ الخ - آیا میری توبہ و عہد و پیمان خداوند برتر
سے درست بموجب آیہ شریف ہیں یَا اَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ط
؎ باز آ باز آ ز خود پرستی باز آ ٭ مانند نصوح زبت پرستی باز آ - آیا کہیں
میرے عمل ایسے تو نہیں ہیں جنکے صلہ میں یہ خطاب ہے خُذُوْهُ فَغُلُّوْهُ ثُمَّ الْجَحِیْمَ
صَلُّوْهُ ثُمَّ فِیْ سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعًا فَاسْلُكُوْهُ ط ؎ ہاے درین حادثہ کیو و
ملجا رانیست بجز کردگار - آیا بہ ہدایت کلام پاک و تربیت ناصح مشفق خالق اخلاق
یہ صفت مجھ میں موجود ہے فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِیْلًا - ظاہر ہے کہ حضرت ایوب علیہ السلام کا صبر
جمیل عیار کامل محک امتحان بمقابلہ ابلیس علیہ اللعن ہوا اور ابراہیم علیہ السلام

کا استقلال گلچین گلستان خلت درحمت بن گیا اور نتیجہ صبر جمیل حضرت یعقوب علیہ السلام
نے یہہ دیکھا کہ اپنے قرۃ العین نور عین یوسف علیہ السلام کو پایا اور یوسف علیہ السلام نے
شداید ومصائب وچاہ وزندان وغیرہ پر صبر کرکے کیا مقام بلند وشان ارجمند پائی -
حضرت عیسے علیہ السلام نے جو رفعت مکان وعلو شان پائی ظاہر ہے حضرت ختم الرسل
نے شدائد کفار وجنگ وجہاد اشرار مین صبر جمیل کا ثمرہ فتح مبین ونصرت وحمایت و
عطاے کوثر ومقام محمود وشفاعت کبری ولواے حمد وغیرہ حاصل کیا جناب امام حسین
علیہ السلام نے شدائد کرب وبلا ومکائد اشقیا مین مستقل رہ کر درجات حضرت ختم نبوت
مین ترقی وشفاعت امت وحرمین حمایت کافی فرمائی **لمولفہ** شان اولو العزم
چو صبر جمیل ٭ ہست یکن جہد بصبر ای خلیل ٭ نیست عجب رتبہ اصفیا ٭ یا تو دہند
از کرم کبریا - آیا مین باوجود اس مہربانی وآسانی کے کچہہ تلاوت کلام مجید بحضور
دبیریا وقصور بجا لاتا ہون کہ تعمیل اس ارشاد ارشد کی ہو جاوے فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ
مِنَ الْقُرْآنِ **لمولفہ** بخوان کلام مبارک بصدق وحیلہ مبار ٭ کہ بہر علت غم ہر اینہ
دوائی نیست - آیا مجھے اس ہولناک سانحہ اور خطرناک واقعہ کی بھی یاد کچہہ آتی ہے
جسدن ہر فرد بشر نفسی نفسی برزبان وجوش امید وبیم سے لرزان وحیران وپناہ
خواہان ومضطرب وحیران ہوگا يَقُولُ الْإِنْسَانُ يَوْمَئِذٍ أَيْنَ الْمَفَرُّ وَالْحُكْمُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ
ہے آج اوس دربار مین اوسی طرح کا بندوبست ٭ بیٹہا ہو تخت ناز پر ہے شکیش
وساغر بدست ٭ بیدار لوگ بھی سنا کہتے ہین وہ سلطان مست ٭ خسرو وغریب و
خستہ راحون ریختن فرسود ہست ٭ خلق بنت یکطرف آن شاہ تنہا یکطرف - آیا
مجھے اوسدن کی بھی کچہہ خبر ہے کہ سب عمل حسنہ وسیئہ روبرو پیش کئے جاوینگے تب

ساری قلعی کہل جاویگی اور کچھ تدبیرین نہ آویگی یُنَبَّؤُ الاِنسَانُ یَومَئِذٍ بِمَا قَدَّمَ وَاَخَّرَ۔
ع کس سے آگی تھے ہم کیا کر چلے * تہمت چند اپنے ذمہ دہر چلے * شمع کی مانند
ہم اس بزم مین * چشم تر آئے تھے دامن تر چلے * ساقیا یان لگ رہا ہی چل چلاو
جب تلک بس چل سکے ساغر چلے - کیا تینے اس آیت پر بہی غور کر کے کچھ بصیرت اور
معرفت حاصل کی یا نہین یاد رکہو کچھ سوائے ندامت وحسرت کچھ حیلہ بہانہ پیش نجاویگا
اور انسان سر پیٹے گا اور پچہتاویگا یَا لَیتَنِی کُنتُ تُرَابًا ط بَلِ الاِنسَانُ عَلَی نَفسِهٖ بَصِیرَةٌ
وَّلَو اَلقٰی مَعَاذِیرَهٗ ع بیفایدہ ہر کہ عمر در باخت * چیزی نخرید و زر بینداخت
ای تہی دست رفتہ در بازار * ترسمت باز ناوری دستار - ایکہ پنجاہ رفت در خوابی
مگر این پنج روز دریابی - آیا مجھے خدا کو منہ دکھانا ہے اور نیکیون کی صف مین کہڑا
ہونا ہے اور کبھی اس آیت کو بہی پڑہا ہے وُجُوهٌ یَّومَئِذٍ نَّاضِرَةٌ اِلٰی رَبِّهَا نَاظِرَةٌ
وَوُجُوهٌ یَّومَئِذٍۢ بَاسِرَةٌ تَظُنُّ اَن یُّفعَلَ بِهَا فَاقِرَةٌ ع خنک آنکس کہ گوی نیکی برد
- آیا صراط مستقیم ہدایت و طریق جحیم ضلالت و شقاوت سے مینے کونسا رستہ اختیار
کیا ہے اِنَّا هَدَینٰهُ السَّبِیلَ اِمَّا شَاکِرًا وَّاِمَّا کَفُورًا - ع آدمی زادہ طرفہ معجون ست
کز فرشتہ سرشت و ز حیوان * گر کند میل این شود بہ ازین * ور کند میل آن شود بہ
ازان - آیا بازار جزا کیہ معاملہ اور روز حشر کا یہ واویلا میرے گوش ہوش تک
پہونچا ہے یا نہین یَومَ یَفِرُّ المَرءُ مِن اَخِیهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِیهِ وَصَاحِبَتِهٖ وَبَنِیهِ ط سبحان اللہ
معرکہ جزا عجب عیار امتحان ہے کہ شیران بیشہ شجاعت کا زہرہ پانی ہو جاویگا اور بڑے
بڑون کے ہاتھ پیر پہول جاوینگے ع سہل شیری دان کہ صفہا بشکند * شیر
آن باشد کہ خود را بشکند - آیا ہنگامہ بعث و نشر و واقعہ روز حشر کو بہی مین

اس سورهٔ قرآنی پڑھکر کچھه عبرت و دہشت حاصل کرتا ہون یا نہین اِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ
وَاِذَا النُّجُوْمُ انْكَدَرَتْ وَاِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ وَاِذَا الْعِشَارُ عُطِّلَتْ وَاِذَا الْوُحُوْشُ حُشِرَتْ
وَاِذَا الْبِحَارُ سُجِّرَتْ وَاِذَا النُّفُوْسُ زُوِّجَتْ وَاِذَا الْمَوْءٗدَةُ سُئِلَتْ بِاَيِّ ذَنْۢبٍ قُتِلَتْ
وَاِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ وَاِذَا الْجَحِيْمُ سُعِّرَتْ وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ
عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ ـ یہہ وہ معرکہ ہے کہ یہان شجاعان عرصهٔ عمل کا
قافیہ تنگ اور انبیاء و اولیاء ششدر و دنگ ہین ٥ زخوف روز قیامت
چو بید لرزانم ـ زہول روز جزا چون نباشدم سودا ـ آیا مین باخلاص تمام
بغرض ہیبت و بہ نیت عبرت کبہی اس سیدنامہ عبرت بخشون و اس سورهٔ خبرت
مضمون کو روز روز پڑہتا ہون اور اوسکا کچھه اثر اپنے نفس مین پاتا ہون یا نہین
اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ وَاِذَا الْكَوَاكِبُ انْتَثَرَتْ وَاِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ وَاِذَا الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ
عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ الَّذِيْ خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ
فَعَدَلَكَ فِيْۤ اَيِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ كَلَّا بَلْ تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ لَحٰفِظِيْنَ كِرَامًا
كَاتِبِيْنَ يَعْلَمُوْنَ مَا تَفْعَلُوْنَ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِيْ نَعِيْمٍ وَاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِيْ جَحِيْمٍ يَّصْلَوْنَهَا
يَوْمَ الدِّيْنِ وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِيْنَ وَمَاۤ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ ثُمَّ مَاۤ اَدْرٰىكَ مَا يَوْمُ الدِّيْنِ يَوْمَ
لَا تَمْلِكُ نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَيْـًٔا وَالْاَمْرُ يَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ـ آیا مجھے اوس حشیہ صاف و حوض عنایت
و الطاف کی خوبی و ذائقہ کی بھی کچھه خبر ہے جسکا اس آیۂ کریمہ مین مذکور ہے عَيْنًا يَّشْرَبُ
بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ **لمولفہ** قطرہ از چشمۂ آب بقا ٭ موج سرور مش سر جوش حیا ـ
آیا مین آج دن رات اس فکر مین رہتا ہون کہ کل کو حساب دینا آسان ہو جاوے اور
نامۂ اعمال کثرت حسنات سے دہنے ہاتھ مین آوے تو سب بڑا بار ہوا اور خدا کا دیدار

فاما من اوتی کتابہ بیمینہ فسوف یحاسب حسابا یسیرا وینقلب الی اہلہ مسرورا ط
ع خوشا کسیکہ کتابش بدست راست دہند ٭ خوشا کسیکہ حسابش بفضل سان است
یہاں مدارکار و انجام مہام اس معاملہ ومبادلہ پر ہے ۔ فمن کان یرجوا لقاء ربہ فلیعمل
عملا صالحا ولا یشرک بعبادۃ ربہ احدا ۔ آیا مجھے اپنی اصل وجوہر پیدایش بھی
معلوم ہے حیف ہے کہ ایسا ناپاک ظالم جاہل ہمقدر بے باک وغافل ہوجاوے ۔
اور کبھی یہ خیال ودھیان نہ لاوے ۔ ایاز قدر خود بشناس ۔ فلینظر الانسان مم
خلق ٭ خلق من ماء دافق یخرج من بین الصلب والترائب ع ہائے غفلت
ہم آپ کو بھولے ۔ زخاک آفریدت خداوند پاک ٭ پس ای آدمی عاجزی کن چو
خاک ۔ زخاک آفریدند آتش مباش ۔ چو ز آتش نہ ہیچو سرکش مباش ۔ بلکہ
لائق وسزاوار اسکے حال عباد خدا کی بنیاد ولادت ہے ع خاک شو پیش از آنکہ خاک شوی
۔ آیا میں ایسا خوش نصیب بلند اقبال ہوں کہ بدولت عمل حسنہ وفضل خداوند تعالے بصداق
ان آیات باہرات کا ہوجاؤں وجوہ یومئذ ناعمۃ لسعیہا راضیۃ فی جنۃ عالیۃ
لا تسمع فیہا لاغیۃ فیہا عین جاریۃ فیہا سرر مرفوعۃ واکواب موضوعۃ
ونمارق مصفوفۃ وزرابی مبثوثۃ لمولفہ خوشا کسیکہ باغوش حور عین باشد ٭
خوشا کسیکہ بچیند گل نظارہ او ۔ آج میں اس نشہ غفلت میں تو مخمور رنگین ہوں کہ کل
کو دھوکے میں مارا جاؤں اور جب نشے مرن ہوجائیں تو یہ ترانہ گاتا رہ جاؤں کہ یقول
یا لیتنی قدمت لحیاتی ع برگ عیشی بگور خویش فرست ٭ کس نیارد ز پس تو پیش فرست
لمولفہ کار فردا راست کن امروز ای عقل تمام ٭ ور بغفلت بگذاری پس پشیمانی
خوری ۔ آیا میں نے کوئی ایسی تدبیر کی ہے کہ جس سے ہو رو اس غفلت وحرص کا ہو جاؤں

الہکم التکاثر حتی زرتم المقابر ع کاسہ چشم حریفان پر نشد تا صدف قانع نشد پر در نشد

قال صلعم عز من قنع ذل من طمع ع گفت چشم تنگ دنیا دار را یا قناعت پر کند یا خاک گور طمع

راسہ حرفست و ہر سہ تہی ،، ازان نیست در طمع ما را بہی – آیا مین سعی بلیغ و جہد بلیغ ایسا امر مین کر

رہا ہون کہ بدولت عمل حسنہ و بوسیلہ کردار رضیہ مستثنے اس آیہ سے ہو جاؤن ان الانسان لفی

خسر ع ہر دم از عمر میرود نفسے ،، چون نگہ میکنم نماند بسی ،، ای کہ پنجاہ رفت در خوابی

مگر این پنج روز دریاب – اور بڑا افسوس یہ ہے کہ شب و روز کہانا و نوش و وقت خواب نرگوش

رہی – احکام الہی و اسرار پادشاہی سے غافل و فکر درستی اسباب آخرت سے عاطل – سوای آیہ کلوا واشربوا

اور کچہہ نہ پڑہا و بغیر آیہ کریمہ فَانْکِحُوا مَا طَابَ لَکُمْ مِنَ النِّسَاءِ کے اور کچہہ کلمہ نہ سُنا اس نکتہ سرمایۂ حکمت سے

بیخبر ع اندرون از طعام خالی دار ،، تا درو نور معرفت بینی ،، تہی از حکمتی بعلت آن ،، کہ

پری از طعام تا بینی – اب گویا مصداق اس کلام عبرت انجام کا ہوگیا ع خدایا از حرص و حرص کالی

کہہ شکم پر کند کہی خالی ،، نہ غم جنت ست و نی دوزخ ،، جای او سبز زہست یا مطبخ – سبحان اللہ

عجب معاملہ ہے کہ کبہی انسان بوسیلہ انوار معرفت و اخلاق ملکی حقیقۃ افضل الملائکہ ہے المطلعت وتہ

طرفہ تماشا ہے کہ یہی مجموعہ حکمت و گنجینہ قدرت و صنعت و طلسم حیرت بوجہہ عمل شنیعہ و فعل نارضیہ ملعون

و مغضوب و اخس وارذل و بدتر حیوانات و مطیع برصا ہے جنکو تم پریشان ظاہر پراگندہ باطن دیکھتے ہو

انمین ہی کچہہ صاحب باطن و صاحب حال و قال ہوتے ہین ع خاکساران جہان را بحقارت منگر

تو چہ دانی کہ درین گرد سواری باشد – اور جو صاحب ورع و تقوی و ظاہر آراستہ و بہ علم ظاہر

پیراستہ نظر آتے ہین انمین اکثر پراگندہ باطن پریشان حال مضطرب البال پائے جاتے ہین ع انکہ

چون پستہ دیدمش ہمہ مغز ،، پوست بر پوست بود ہمچو پیاز – آیا مجہے یہ بہی خبر ہے کہ خطاب

تسبیح و استغفار جو بظاہر جناب ختم الرسالت سے ہے واقع مین مخاطب اسکا مین ہون نہ وہ تعمیل امر

شما ارشد و تاکید مدیدی ہوئی ہے یا محیین فسبح بحمد ربک واستغفرہ انہ کان توابا ط ۵
و یا ایہا المغرور تب من عجز نا خیر فان الموت یاتیکم . من زہرت خار و نا آط ۵ عذر تقصیر
خدمت آور کہ ندارم مطاعت استظہار + عاصیان از گناہ توبہ کنند + عابدان از عبادت
استغفار - الحمد للہ رب العالمین اولاً و آخراً و نصلی علی خیر الخلق اجمعین صلعم صلوۃ
بسیار و انتہا بجا آوری سجود شکر الٰہ بجناب کریم کارساز یگانہ ختم
این ترانہ عاجزانہ - لمولفہ لطف حق چون کارساز یہا شد + مہر او ذرہ نوازیہا
کند + سہل و آسان میکند دشوارہا + مے دہد معراج عزت کار را + لطف حق چو مطلبت را
شد دلیل + می نماید بہر مطلوبت سبیل + آن تمنا کہ ناید در گمان + میکند در رمایت
کامران + مشت گل از لطف شکر می شود + از سر لطفش آتش گل شود + از سر تجلی ہا امید مہ
شکم ورد المہاول بشود + از عنایت او . . . منی + از کرم زندان صد غم گلشنی + از لطف و شفقت
باغمی میشود + بین بہا از مہر زاہد انشہ . . . + از لطف موج دریا میشود + خوشہ تلک عقد ثریا
میشود + از تری منزل . . . بود + از مہا خلوت لیلے بود + از لطف کو کاہی
میشود . . . ایت شمع ماہے . . . یان لطف وان گرمشت خاک + چشم قوم
نیز شد تیرہ ناک + . . . از نیمہ شب جوش کرم + . . . سایہ در خیابان ام + یوسف یعقوب
ماہی دہند + ہم نبوت ہم شہنشاہی دہند + مور را جاہ سلیمانی دہند + ہدہدی را
زور لسانی دہند + موسی عمران چو مدین رلزد + صد طمانیت نثار او شود + در شکست
بت خلیل باصفا + گوی سبقت بر دو رہر ما جرا + در امانت سنت اللہ قد خلت + در
صیانت عادۃ اللہ قد جرت + نار ست از زیست روشن ست + آیہ انا فتحنا قد عن ست
عصمت از شر الناس امر ست + آیہ بلغت عہد تیار بہیست + و الضحی و کوثر آمد بر رسول

مثنوی — وہ دل وانگین نجوان شناز بزدل ✤ ہیبت مغلت ناخورد مغز خرد کاہان حجالت آتہ پرو

نادرو ✤ صبر پیدا [illegible] نیار باش ✤ [illegible] ہی رحی پیدا

گر تو ہستے در دبہین شادی مکن — ای اسیر [illegible] آزاد [illegible]

در ہیں ہر گریہ آخر خندہ ہیست — مرد آخر [illegible]

غلط نامہ کتاب ملخص القران

صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح	صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۲	۳	بیقدار	بیقدر	۱۱	۷	سر	سرو	۱۴	۱۸	[illegible]	[illegible]
۲	۵	سعادت النابہ	سعادت مرتبہ انتساب	۱۳	۸	مین	مینی	۱۴	۱۹	یار	بار
ایضاً	۱۰	پس	پاس	۳	۱۹	زسیاہ	ازسیاہ	۱۹	۱۱	سیغاً	سیغاً
۴	۳	رجاورسید	رجاوامید	۱۳	۷	قوت	[illegible]	۱۹	۷	کل	کل
ایضاً	۴	تنگ	ونگ	ایضاً	۱۱	جانت	[illegible]	۱۹	۷	حبالت	[illegible]
۴	۱۸	کشش تخسہ	کشش تخمہ	ایضاً	۱۸	مرو	[illegible]	۲۱	۱	[illegible]	[illegible]
۶	۱۴	کیا	کسیا	۱۵	۲	[illegible]	[illegible]	۲۱	۷	ندار	اندار
ایضاً	۱۸	تقضاہین	تقضاہوئی	〃	۱۱	اسلام	سلام	۲۱	۱۸	کافی ہے	کافی ہی
[illegible]	۱۲	میرے	[illegible]	۱۵	۱۹	رشب	سلطبہ	۱۴	۱۸	شعب	[illegible]
〃	〃	مالک	نالک	۱۶	۱۸	یجبت	[illegible]	۲۰	۲	کس شیری	[illegible]
۹	۲	کی نہین	کئی ہین	۱۷	۵	دیار ...	[illegible]	۲۵	۲	تاتہ	نامہ
۱۰	۱۴	بہ تہدید	تہدید	۱۷	۸	بگو	[illegible]	۳۰	۵	[illegible]	[illegible]
۱۱	۱	جو	جوا	〃	〃	[illegible]	[illegible]	۳۱	[illegible]	اشنایش	[illegible]

تتمہ غلط نامہ

صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۳۱	۹	[illegible]	اخطور
〃	۶	آہنہ	آنکھو
۳۱	۱۱	مستعد	مستعد
۳۴	۱۷	سہل	سہیل
۳۵	۴	صالح	صالح
〃	۷	حاظرناب	خاطر
۳۸	۹	حال ہستی	حال
۳۶	۱۴	تنہا	تنہے

تصنیف حضرت سید الله ... العلامة عبد الغفور اللاری رحمة الله علیه و هو اعلم بالصواب

پلنگ مراد از شیخ است و ... و شرابخانه عارف کامل باشد که در وی معارف
و حقایق بسیار باشد و پیر خرابات عالم معنوی و عارف کامل باشد و گبر و گبری ...
کزینا ... یک وحدت ... باشد و از ما سوای الله برتافته و غیر ... نسبت ... کرده باشد
زوروا گویند ... سالک بر کند و او را خوش وقت سازد و مشغول ...
شیخ را گویند که در وی مشاهده ادراک معنا کنند و زنار علامت یکرنگی ...
است بدین و متابعت در راه یقین و عالم شهود و یار و دلدار و محبوب ...
حقیقت روحیت و تجلیات صفات را گویند ... بوسه ... را گویند که نسبت سالک
واقع شود و هر جا که لب و دندان گویند صفت حیات است و از آن حیات ...
میکنند و چشم و ابرو صفت جمال و جلال تجلی باشد و ... کلام ...
گویند که بر سالکان وارد شود و قلاش و قلندر اهل ترک را گویند ...
نفس رسته باشد و مست و شیدا اهل جذبه ... باشند و خمار ...
را گویند و پیر دیر و پیر خرابات مرشد کامل را گویند ساقی و مطرب ترغیب دهندگان و
فیض رسانندگان اهل معنی را گویند و ترسا ... را گویند که از صفات ذمیمه
وا رهیده ... صفات حمیده و کمال رسیده باشد و ترسا بچه
وارد غیبی را گویند که از عالم معنی بر سالک فرود آید و ... تجلی ... باشد معنی
را گویند که بر صفتی ماورای صفت اول بر سالک ظاهر شود ... تمت

بسم الله الرحمن الرحيم

حكي انه في زمان امير المؤمنين هارون الرشيد رجل قاضي وكان اسمه محمد بن مقاتل وكان مشتهيا في العلم
والادب فلما كان ذات ليلة لم يأخذه النوم فامر خادما ان يسرج له ليطالع في الكتب حتى
يأتيه النوم فبينما هو كذلك وقع بصره على سطر مكتوب فيه ان رسول الله صلعم يقول النوم اخ الموت ثم انه
لم يزل يطالع في الكتب حتى وقع بصره على سطر مكتوب فيه قال رسول الله صلعم حبب الي الصلوة في
الاسحار والبساتين قال في هذه الليلة اركب بغلتي وامشي الى البساتين واجلس فيها الى الصبح وكان البساتين
قريب فرسخ من البلد فقام القاضي من [illegible] ولبس ثيابه وركب بغلته وسار وحده وقد
قال النبي صلعم اذا اردت السفر فالرفيق قبل الطريق فلما [illegible] وهو يقول اتقف مكانك فوقف [illegible]
[illegible] سارق معروف بالسرقة [illegible] عليه [illegible] فقال القاضي اما تستحي مني وانا
قاضي المسلمين فقال [illegible] لا استحي انا سارق المسلمين فقال القاضي اما لك عقل يا
سارق فقال [illegible] والعجب منك كل العجب كيف خرجت في هذا الوقت وحدك وتركت الطريق
بلا رفيق [illegible] فقال القاضي اني ظننت ان الصبح قد قرب فقال له السارق وا
العجب منك كيف تكون قاضيا فقال القاضي [illegible] اتعرف اوقات الساعات قال نعم [illegible]
[illegible] علامات اني سبع كواكب واثنا عشر ساعات وثمانية وعشرون منزلة وخمسة وعشرون دقيقة

ملحق نسخة

فكيف تكون قاضيا وانت لا تعرف ساعة الليل وذلك معروف [illegible] اما سمعت قول
النبي صلعم من آمن بالنجوم ~~فقال القاضي اسمعت قول النبي صلعم من آمن~~ بالنجوم فقد كفر فقال السارق
صدق الله ورسوله ولكنك اخذت قول الرسول صلعم وتركت قول الله تعالى ولقد جعلنا في السماء بروجا
وزيناها للناظرين وقال في آية اخرى والشمس تجري لمستقر لها ذلك تقدير العزيز العليم وقال في آية
اخرى فلا اقسم بمواقع النجوم وقال في آية اخرى وهو الذي جعل لكم النجوم لتهتدوا بها في ظلمات
البر والبحر وانت تزعم انك قاضي المسلمين وانت لا تعرف اوقات الصلوة فاسكت بجهلك ولا
تخاطبني اكثر من هذا ولكن اخلع ثيابك وقصر كلامك في الليل [illegible] نعلك في خلعها فانا مستعجل قال
الراوي فتعجب القاضي منه ومن كلامه ثم قال له القاضي اسالك بالله ان تخبرني بهذه الساعة قال
له السارق هذه ساعة القمر اتطلع الستر فان كنت تريد السرقة فتجد خيرا بهذه الساعة وان كنت
تريد السفر فلا تسافر حتى تنقضي من الليل ثلاث ساعات ولا تسافر الا من بعد طلوع الشمس فضحك
القاضي وقال اما وجبت بهذه الليلة الا بقول رسول الله صلعم قال السارق ما قال رسول الله صلعم
قال القاضي رايت سطرا مكتوبا فيه قول رسول الله صلعم حسب لك الصلوة في احضار والسابقين
قال السارق صدق الله ورسوله ولكنك اخذت منه قولا وتركت قولا قال القاضي واي قول
تركت قال السارق قول النبي صلعم ابدا بالرفيق قبل الطريق ولو كان معك [illegible]
ولكنك تركت قول النبي صلعم فوقعت بشركي اخلع ثيابك [illegible] القطع في القفار بالعقبة قال
القاضي الم تسمع قول النبي صلعم يقول المسلم من سلم المسلمون من لسانه ويده قال السارق وانت
تزعم انك قاضي المسلمين ما عندك شيء من العلم قال القاضي وكيف ذلك قال السارق
وانت تزعم ان الصلوة حسب لك قال الله تعالى واقيموا الصلوة واتوا الزكوة ثم قال فمن
دخل منزلكم [illegible] السرق [illegible] من زكى ولم يصل كالشجرة بلا ثمر [illegible] فاخلع ثيابك

[illegible]

وتجعلنك من حسنات الا انك ... بل وانت تسرقت عمدا وتعبث في سبك الرام امسكت يقول
الله تعالى اليوم نختم على افواههم وتكلمنا ايديهم وتشهد ارجلهم بما كانوا يكسبون فاخلع ثيابك مع قصر كلامك
فقال له القاضي بحق الله لا تؤذيني فان الشيطان يؤذيني قال السارق ان كنت شيطانا فانا
كافر فقال القاضي ما الدليل على ذلك فقال السارق قال الله تعالى الم تر انا ارسلنا الشياطين على
الكافرين تؤزهم ازا فقال القاضي يا هذا استحي مني ودعني فانا قاضي المسلمين فقد قال النبي صلعم
الحياء من الايمان قال السارق تعجبت لا علمك لان النبي صلعم يقول الحياء يمنع الرزق و
تقول انت بالحياء قال القاضي انت عالم انا [illegible] من عالم مثلك فقال النبي صلعم العلماء
ورثة الانبياء قال السارق والكن كنت من ورثة الانبياء فخفا من اهل السنة قال القاضي
ما الدليل على ذلك قال السارق قال النبي صلعم اهل القران اهل الله خاصة وانا اقرا بسبع قراءات
قال القاضي اخبرني من اسماء اهل القراءات السبع فقال السارق فاذا ما اخبرك فاذا تركت
اخذ ثيابك ونعلك ثم قال اهل القراءات السبع وهم نافع وابن كثير وابو عمرو وابن عامر وحمزة
والكسائي وعاصم كذلك اربعة عشر من الرواة رحمهم الله قالون وورش و[illegible] وخلف والبو
حارث الليث الدوري فتعجب القاضي منه وقال انت تعلم هذا كله وما تخاف من الله تريد ان تظلمني
فقال الله تعالى الا لعنة الله على الظالمين فاحذرت ان تكون من الملعونين قال السارق صدق
الله ورسوله اخبرني من الظالم منا قال القاضي تريد ان تظلمني وتاخذ ثيابي بلا حق قال السارق
بل الظالم انت فظلمت نفسك لم تكن لك الا على بغلة مليحة وعليك ملابس حسنة وخرجت في
هذا الوقت وحدك فانت مستوجب اللعنة قال القاضي اترك الطمع واتق الله فان الله تعالى يقول في محكم كتابه
العزيز يا ايها الناس اتقوا ربكم ان زلزلة الساعة شيء عظيم قال السارق قال الله تعالى لا تقنطوا من رحمة الله
ان الله يغفر الذنوب جميعا انه هو الغفور الرحيم انا لا اتركك حتى اخذ ثيابك ونعلك وبعد ذلك اتوب
وقد قال الله تعالى وهو الذي يقبل التوبة عن عباده ويعفو عن السيئات قال رسول الله صلعم التائب من الذنب

تصحيح

نسخة قسم ٣

لكن لا ذنب فاخلع ثيابك بغير كلام وإلا تحرك ملك قال القاضي قال الله تعالى ومن يقتل مؤمنا متعمدا
فجزاؤه جهنم خالدا فيها وغضب الله عليه ولعنه وأعد له عذابا عظيما ثم قال السارق قال الله تعالى إلا من
تاب وآمن وعمل عملا صالحا فأولئك يبدل الله سيئاتهم حسنات وكان الله غفورا رحيما وإذا [illegible]
ولكن اخلع ثيابك ونعالك قال القاضي قال رسول الله صلعم حرمة مال المؤمن كحرمة دمه وقال النبي
لا يحل مال امرئ مسلم إلا بطيب نفسه قال السارق قال الله تعالى إنما المؤمنون إخوة فأصلحوا بين أخويكم
[illegible] أن تكون في هذه الحالة وأنا في الشدة والتعب فاخلع ثيابك بغير كلام فقال القاضي إن الله
لا يغير ما بقوم حتى يغيروا ما بأنفسهم قال السارق صدق الله ورسوله ما غيرت عليك نفسك لأنك [illegible]
سارق قاطع الطريق ما فعلك الله في شكلي فاخلع ثيابك بغير كلام وإلا تكلمني [illegible]
القاضي اتق الله قال السارق اتق الله قال الله تعالى يقول الذين يأكلون أموال اليتامى ظلما
يأكلون في بطونهم نارا وسيصلون سعيرا أنت أكلتها [illegible] الله حتى إن فعلك في شكلي وإنا لا
أفعلك ولكن اخلع ثيابك ونعلتك قال القاضي قال رسول الله صلعم ارحموا ترحموا [illegible]
الله إلى نبيه داود عليه السلام يا داود ارحموا من في الأرض يرحمكم من في السماء فأنت ارحمني قال
السارق قال الله تعالى يا أيها الذين آمنوا إذا قيل لكم تفسحوا في المجالس فافسحوا يفسح الله لكم قال القاضي من أنت ومن تفسحوا ١٠
أنا وأنا قاضي المسلمين وأنت سارق المسلمين معروف بالسرقة قال الله تعالى وفي السماء رزقكم وما توعدون
قال السارق صدق الله ورسوله ولكن قال الله تعالى نحن قسمنا بينهم معيشتهم في الحياة الدنيا وما جعل
قسمي إلا في السرقة فاخلع ثيابك وقعر بلا كلام فقال القاضي اتركني والناس كثير والله لقد عرفت [illegible]
السلامة [illegible] فيما نعلمك ومعرفتك بالعلم قال السارق أنا منذ خلقت في السرقة ما رأيت أجل
عقلا منك [illegible] ما رأيت مثلك [illegible] في الليل وصدرك [illegible] عقلك
ولكن اخلع ثيابك أما سمعت قول النبي صلعم من فسر القرآن بغير معرفة أو قال من فسر القرآن بغير علم
فليتبوأ مقعده من النار [illegible] السرقة [illegible]

الله

لانك خرجت في هذه الليلة وحدك ولكن اخلع ثيابك فقد قال النبي صلعم من لم ينفعه علمه ضره جهله
قال بعضهم نوم العالم افضل من عبادة الجاهل فقابل ايضا نوم العالم بعبادة فلو كنت اقتديت على قدر لبيتك
فضيلة في بيتك لكان خيرا لك قال الراوي فتعجب القاضي من رد الجواب ثم قال ان السرقة ليس
فيها بركة فضحك السارق وقال اما تعلم ان السرقة ليس فيها بركة فقد فعلت لكني ذو عيال واولاد
اسرق في قليل سنة الا مرة واحدة وبعده اتوب الى الله تعالى قال القاضي قال الله تعالى ان الله لا يضيع
عمل المفسدين قال السارق انت الذي فسدت على نفسك وانت الذي خرجت في هذه الوقت وحدك
ولكن اخلع ثيابك وقصر كلامك قال السارق انك ترضيني ببعض آية من القرآن او ببعض الحديث
الحديث لكنت اخذ [illegible] بهما ثيابك ونعلك قال القاضي ارتضى ان تاخذ ثيابي ونعلي قال السارق
نعم فاعمل معي الخير قال السارق وما تريد ان اعمل معك فقال القاضي امش معي الى باب البستان حتى
اخلع ثيابي وسلمها اليك قال السارق يا سيد القاضي لا تسخر فانا اعرفك تريد ان امشي معك
الى البستان حتى تامر ان ياخذني ممالكك ويشتمني وتضربوني الى الصبح وانت اذا اصبحت
فقعدت في مجلس الحكم تشهري قاعدا ثم تقول كما قال الله تعالى والسارق والسارقة فاقطعوا ايديهما وانا
انا قرأت القرآن وما سمعت ما قال ولا تلقوا بايديكم الى التهلكة قال القاضي افلا اعاهدك بالله
ورسوله لا انقض ابدا قال السارق حدثني ابي عن جدي وحدث جدي عن ابي هريرة رضه
عن النبي صلعم انه قال من ترك سنتي فعليه لعنتي ولعنة الله وانا لا اريد ان اكون من ارباب
اللعنة ابدا ولا ابدل سنته ولا انا اسير معك الى البستان فانك الى نقض عهدك قال
القاضي احلف يمينا ان لا افعل كذا قال السارق حدثني جدي عن علي رضه عن النبي صلعم
انه قال يمين المكره ليس لها كفارة ولكن اخلع ثيابك مع نعلك وقصر كلامك فعجز القاضي
عن رد جوابه فخلع ثيابه ونزعهما مع نعليه ودفع ذلك اليه وبقي له قميص احد فقال

ان السارق

٥

هل عندك خبره قال نعم قال السارق حدثنا جدي عن ابي هريرة رضه عن النبي صلعم انه قال صلوة

العريان جائزة للضرورة فاخلع ثيابك قال القاضي كيف اخلع القميص وما لي غيره الا [illegible]

عنده قال السارق من غرق في البحر ثم سلم وصار عريانا بين يديه ثم اقبل السارق الى

القاضي فاذا في يده خاتم من فضة يساوي خمسة مثقال من الذهب قال السارق يا سيد القاضي

ادفع الي خاتمك اصبت خيرا قال القاضي هذا خاتم الله كذلك قال السارق ما هذا يا [illegible] ان

القاضي تكذب فاني اريت انه الخاتم في يدك اليمنى ولو كانت الصدقة لكانت في اليسرى قال

[illegible] فسكت عن رد الجواب ثم تفكر في امره وقال القاضي احسن لعب الشطرنج وكان لا

يعارف ذلك قال السارق نعم قال القاضي انا نلعب على ان من غلبني فلك الخاتم وان غلبتك سلبتك

قال نعم فذلك فلعبا فغلب السارق على القاضي قال غلبتك فاخلع الخاتم فتفكر القاضي ساعة طويلة ثم

دفع الخاتم من يده ورمى بها الى السارق وقال ارجع لا بارك الله لك فيها فاخذها فقال لا بقيتك الله

منك علم قال السارق الى القاضي الى منزله عريانا ثم طلع الفجر فقال لخادمه ائتني ثيابي وقباه

ثيابه فصلى الصبح فلما فرغ من صلوته قعد على مجلس الحكم وهو ضيق الفكر فقال له خادمه ما لي

اراك مشغول الحال فقص عليه القصة مع السارق وما فعل معه ثم قال له ان السارق لو

نظر الشافعي وما لكا وابا حنيفة واحمد ابن حنبل لاخذ ثيابهم بالدلائل والاحاديث عن

رسول الله صلعم فبينما القاضي يحدث خبره فاذا هو بقارع الباب فقال السارق لخادمه

من بهذا الباب فقال افتح ففتح الباب فاذا برجل معه ثياب القاضي ونعليه قد جاء

بخادم الى القاضي وقال له ان في الباب رجلا معه ثيابك وهو الذي [illegible] نعليك

فقال القاضي اغلق الباب ولا تدخل هذا السارق فلم يتم القاضي كلامه وقد دخل

السارق في صدر المجلس ومع لم يسلم على احد منهم فقال له القاضي ايها السارق ملكتك

ما فعلت

نحو دن ٣

ما فعلت البارحة حتى جئت الي وقد قلت لا اسلم على احد فقال السلام عليكم اما انا جئت لي
[illegible] وانا اطمع وانا لا اخاف منك ولا اطمع فيك فقال القاضي ما حاجتك قال السارق
لما سرقت من عندك البارحة اربع مائة كتاب عندي ان القاضي ممكن عندي فقال القاضي
ما الدليل على ذلك قال السارق حدثني ابي عن ابي هريرة رضي الله عنه عن النبي صلعم فقال القاضي

محرم ١٢٩٧ ص

اسكت على فمه حتى لا يفضحني ويدعوني بالعبودية ثم قال له كف عن الكلام وهذا الحديث
اخبرني ما حاجتك وتقصد فقال السارق اعلم يا سيد القاضي اني لما سرقت من عندك البارحة
اشتريت دارا بخمسين مثقالا من ذهب وقد جئتك من حق حتى تدفع الي هذا المقدار
فان دفعتها الي فاني اكتب لك كتابا بيني وبينك لا دعوة ومطالبة لك قال
فقام القاضي وفتح خزانته ووزن له خمسين مثقالا من ذهب قال له اشهد عليك
نفسي فقبل القاضي ومضى السارق فقالت له زوجته انا يكفيه ما فعل البارحة حتى يأتي
اليك وقد وهبت له خمسين مثقالا من ذهب فقال لها اسكتي ويحك ان سمع كلامك هذا
يرجع ويدعي انك زوجته ويلحق بالعبودية والدلائل من الآيات والروايات وهذا ما بين ص
[illegible] من حديث القاضي والسارق وما جرى بينهما والله اعلم بالصواب واليه المرجع والمآب

قد تمت هذه القصة بيد احقر العباد خورشيد ابن حسين بن مراد
المدني الرضوي غفر له